مورخہ 23-07-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ممکنہ سیلابی صورتحال سے موثر انداز میں نمٹنے کی تیاریاں مکمل ہیں، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
02	کارکن کسی بھی سیاسی پارٹی میں ریڑھ کی حیثیت رکھتے ہیں وزیر زراعت	مشرق ودیگر اخبارات
03	نوجوان ملک وقوم کا سرمایہ اور کل کے معماران ہیں، زمرک اچکزئی	مشرق ودیگر اخبارات
04	طلباء وطالبات تعلیم اور ہنر مندی کی نشو ونما کیلئے دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھائیں، کمانڈر 12 کور	جنگ ودیگر اخبارات
05	اسلام فار آل مہم، مقصد دنیا میں اسلام کا مثبت پیغام پھیلانا ہے، فرح عظیم شاہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	عوام کو بہترین رہائشی سوسائٹی کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بریگیڈئر رفیق	آزادی ودیگر اخبارات
07	محرم میں امن کیلئے جامع حکمت عملی تیار کر لی، آئی جی پولیس	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان اسمبلی قرآن پاک کی بے حرمتی کیخلاف مذمتی قرارداد منظور	جنگ ودیگر اخبارات
09	طوفانی بارشوں کی پیش گوئی کوئٹہ میں برساتی نالوں پر تجاوزات ختم کرانے کی سخت ہدایت	سنچری ودیگر اخبارات
10	ریکوڈک منصوبے کی دوبارہ فعالی سے بلوچستان کی عوام میں خوشی کی لہر	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ پولیس کا سیاسی جماعت کے دفتر پر چھاپہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	پنجگور میں شہید ہونیوالا پولیس اہلکار سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان ہائیکورٹ وڈھ کی صورتحال پر متعلقہ حکام کو رپورٹس جمع کرنیکا حکم۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان میں حکمرانوں کے علاوہ سب غیر محفوظ بچے تعلیم سے محروم ہیں، سراج الحق	جنگ ودیگر اخبارات
15	عوام آئندہ انتخابات میں اپنوں اور غیروں میں تمیز کریں، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
16	راتوں رات پارٹی بنانا بند، بلوچستانی عوام کو ووٹ کا حق دینا ہوگا، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان عوامی پارٹی کا آئندہ انتخابات میں بھرپور حصہ لینے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
18	کارکنوں نے مظالم کے باوجود کبھی سر تسلیم خم نہ کیا، اے این پی	جنگ ودیگر اخبارات
19		جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

لورالائی کے رہائشی نوجوان کی نعش اٹک کے دریا سے 35 روز بعد برآمد، میزئی اڈہ فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، آرچر روڈ پر ایک شخص سے موبائل فون چھین لیا گیا، وڈھ فریقین میں باضابطہ جنگ بندی کا اعلان حالات معمول پر آ گئے، چمن میں ڈاکو راج برقرار لوگوں نے اسلحہ لے کر خود گشت کرنا شروع کر دیا،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23-07-2023

عوامی مسائل

صوبے بھر میں کے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات ناپید مریضوں کو مشکلات کا سامنا، کوئٹہ میں چینی اور آٹے کی قیمتوں میں اضافہ یوٹیلٹی اسٹورز پر بھی خوردنی اشیاء غائب، مائن ورکرز کی صحت سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے فوری اقدامات ناگزیر ہیں، کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں بجلی کی لوڈشیڈنگ میں غیر معمولی اضافہ صارفین مشکلات سے دوچار،

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"بلوچستان میں محکمہ تعلیم کی کارکردگی ہائیکورٹ نے بھرتیاں روک دیں "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں تعلیمی اداروں کی ابتر صورتحال سب کے سامنے ہے۔ دارالحکومت کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان میں سرکاری تعلیمی اداروں خاص کر اسکولوں میں کوئی سہولت موجود نہیں یہاں تک کہ اساتذہ تک دستیاب نہیں ہیں۔ اگر اساتذہ بھرتی بھی ہوئے ہیں تو وہ ڈیوٹی نہیں دیتے جس کی وجہ سے لاکھوں بچے اسکولوں سے باہر ہیں جو بڑا المیہ ہے لاکھوں بچوں کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے مستقبل کے معمار جو ملکی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہوتے ہیں ان پر سرمایہ کاری اور توجہ نہیں دی جاتی جس کی وجہ سے معاشرتی سماجی تبدیلی میں نوجوانوں کا کردار نہیں رہتا بلکہ اس کا اثر منفی طور پر سماجی برائیوں کی صورت میں سامنے آتا ہے جبکہ بچیوں کی تعلیم نہ ہونے کے باعث وہ اپنا بہترین مقام حاصل نہیں کر پاتیں جہاں خواتین کا معاشرے میں انتہائی کلیدی کردار ہوتا ہے۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **"سی پیک کے دس سال :لائحہ عمل کیا ہو؟ "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"بلوچستان نگران سیٹ اپ کیلئے مشاورتی روابط کا سلسلہ !! "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"خدمات اور قربانیوں کے چھ سال فرنٹئیر کور بلوچستان سائوتھ "** عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"پاکستان میں حالیہ دہشت گردی کی لہر تانے بانے سرحد پار سے ملنے لگے!!!"** عنوان سے مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 23 JUL 2023 Page No: 1

کارکن کسی بھی سیاسی پارٹی میں ریڑھ کی حیثیت رکھتے ہیں وزیر زراعت

سیاست کا محور عوام کی خدمت ہیں خاران کے پارٹی کارکنان میرے دل میں بستے ہیں، وفد سے گفتگو

خاران (آن لائن) صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ پارٹی کے کارکن ریڑھ کی حیثیت رکھتی ہیں ان خیالات کا اظہار بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی خاران کے وفد مرکزی سینٹرل کمیٹی ممبر چیرمین مقبول بلوچ سالارزئی ڈپٹی آرگنائزر میر عبدالباقی شاہوزئی مرکزی کونسلر سردار حاجی محمد اسلم کے قیادت میں ملنے والے وفد سے ملاقات .... بقیہ نمبر 71 صفحہ 9 پر

کے دوران کیا وفد میں سجاد نور سالارزئی۔ ملک شکیل احمد شاہوزئی۔ میر عبدالرشید شاہوانی۔ ٹکری محمد ایوب۔ محمد خیر مینگل۔ انجینئر تنویر احمد سالارزئی۔ الطاف حسین۔ پرنس محی الدین بختیارزئی۔ عمرانی۔ سمیع اللہ ڈار۔ اخلاق احمد سالارزئی۔ عمران شاہوزئی۔ کلیم اللہ سفرزئی شامل تھے اس دوران بلوچستان کے اہم سیاسی اور علاقائی صورتحال پر گفتگو کی گئی صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ ہماری سیاست کا محور عوام کی خدمت ہیں اور عوام کی خدمت پر یقین رکھتے ہیں

ممکنہ سیلابی صورتحال سے موثر انداز میں نمٹنے کی تیاریاں مکمل ہیں محمد خان لہڑی

پٹھی کینال اور ڈیرہ بگٹی سمیت لہڑی تھلکھی ڈیم سے آنے والے سیلابی ریلے پٹ فیڈر کینال اور ربیع کینال کو ہٹ کر سکتی ہیں

سیلابی ریلوں کی گزرگاہوں کے راستوں پر رکاوٹوں کو ختم کرنے کے لیے قدامات کیئے جارہے ہیں، صوبائی وزیر آبپاشی کی صحافیوں سے گفتگو

نصیرآباد (آئی این پی) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی میر محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان سمیت نصیرآباد ڈویژن میں مون سون بارشوں کے باعث محکمہ اریگیشن کے تمام آفیسران اور عملہ کو بمعہ مشینری کے ہمراہ ہائی الرٹ کردیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ سیلابی صورتحال سے موثر انداز میں نمٹا جاسکے پٹھی کینال اور ڈیرہ بگٹی سمیت لہڑی تھلکھی ڈیم سے آنے والے سیلابی ریلے پٹ فیڈر کینال اور ربیع کینال کو ہٹ کر سکتی ہیں سیلابی ریلوں کی گزرگاہوں کے راستوں پر رکاوٹوں کو ختم کرنے کے لیے قدامات کیئے جارہے ہیں تاکہ سیلابی ریلوں کو محفوظ راستہ دیا جاسکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ حاجی میر محمد خان لہڑی نے کہا کہ محکمہ آبپاشی اریگیشن کے آفیسران ہمہ وقت کینالز پر پٹرولنگ کو یقینی بنارہے ہیں تاکہ آنے والی سیلابی ریلوں پر نظر رکھی جاسکے انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات کو روکنا کسی کی بس کی بات نہیں البتہ بروقت اقدامات سے کسی بھی ناخوشگوار نقصانات سے بچا جاسکتا ہے۔

AZADI QUETTA

نوجوان ملک و قوم کا سرمایہ اور کل کے معماران ہیں زمرک اچکزئی

بلوچستان میں 24 جولائی کو ممبر سازی مہم کا آغاز ہوگا، گزارش ہے کہ ممبر شپ کو موجودہ ساتھیوں تک محدود نہ رکھا جائے، صوبائی وزیر

اے این پی ایک جمہوری جماعت ہے اور اسی ممبر شپ کے ذریعے ہم بنیادی یونٹ سے لے کر مرکز کی سطح تک تنظیمی ڈھانچہ بناتے ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ بلوچستان میں 24 جولائی کو ممبر سازی مہم کا آغاز ہوگا۔ اے این پی ایک جمہوری جماعت ہے اور اسی ممبر شپ کے ذریعے ہم بنیادی یونٹ سے لے کر مرکز کی سطح تک تنظیمی ڈھانچہ بناتے ہیں۔ پارٹی کے ذمہ داران اور کارکنان سے گزارش اور اپیل کریں گے کہ اس ممبر شپ کو موجودہ ساتھیوں تک محدود نہ رکھیں بلکہ نئے ساتھیوں کو بھی قومی تحریک کا حصہ بنائیں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما و صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ نوجوان بڑھ چڑھ کر اے این پی کی ممبر سازی مہم کا حصہ بنیں۔ نوجوان ہمارے ملک و قوم کا سرمایہ اور کل کے (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 5 پر)

معماران ہیں۔ ہماری آبادی کا زیادہ حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ اے این پی کا منشور مسائل کا ادراک اور تمام مشکلات کا حل پیش کرتی ہے۔ اے این پی ایک جمہوری پارٹی ہے اور نوجوانوں کو سہولت کاروں، لوٹوں اور اقتدار کی سیاست کے پجاریوں کو مسترد کرنا چاہیے۔ ملک اور عوام مسائل کے جس دلدل میں پھنسے ہیں، نوجوانوں کو اے این پی جیسی سیاسی جماعت کو مضبوط کرنا چاہیے۔ تاریخ گواہ ہے کہ انگریز دور سے لے کر آج تک عدم تشدد کے علمبردار عوامی مسائل کو اجاگر اور اس کا حل پیش

کرنے کا موثر سیاسی بیانیہ رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ اے این پی کی عوام دوست سیاست ایک مستقل نظریے پر قائم ہے۔ ملک کے حکمران اے این پی کے منشور پر عمل درآمد کر کے ملک کو بدامنی، سیاسی اور معاشی بحران سے نکال سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر جابر اور آمر جبر اور سرکاری ذرائع کے استعمال کے باوجود اس سوچ اور نظریے کو کمزور اور ختم کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ اے این پی کی سیاست کی تقلید آج ملک کی تمام سیاسی جماعتوں پر فرض ہو چکی ہے۔ ملک کو مسائل کے دلدل سے نکالنے کیلئے اے این پی کی سیاست پر عمل پیرا ہونے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں انہوں نے کہا کہ ہم ہی اس مٹی کے اصل وارث ہیں۔ اب کسی کو بھی سازش نہیں ہونے دیں گے اور ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 23 JUL 2023

Page No: 2

طلباوطالبات تعلیم اور ہنر مندی کی نشوونما کیلئے دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھائیں، کمانڈر 12 کور

ایک دن آرمی کیساتھ کی مناسبت سے کوئٹہ گریژن میں پروگرام، طلباوطالبات اور فیکلٹی ارکان کو گلدستہ پیش کیا گیا

یادگار شہدا پر حاضری، پھول چڑھائے، تاریخی میری فورٹ اور پاکستان گیلری کا دورہ، پاک فوج کے جذبے کو سراہا

کوئٹہ (پ ر) پاک آرمی کی جانب سے ایک دن آرمی کے ساتھ کی مناسبت سے کوئٹہ گریژن میں پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس میں بلوچستان یونیورسٹی بیوٹمز، سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی اور بولان میڈیکل کالج کے 80 سے زائد طلباء وطالبات اور فیکلٹی ممبران نے شرکت کی۔ طلباء وطالبات اور فیکلٹی ممبران نے کوئٹہ کینٹ آمد پر چیک پوسٹ پر موجود پاک آرمی کے جوانوں کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ پاک آرمی کے جوانوں کی جانب سے طلباء و طالبات کا کوئٹہ کینٹ پہنچنے پر بھرپور استقبال کیا گیا۔ ایک روزہ پروگرام کا مقصد طلباء وطالبات میں سکیورٹی سے متعلق آگاہی، خود اعتمادی اور جذبہ حب الوطنی کو مزید اجاگر کرنا تھا۔ طلباء وطالبات نے یادگار شہدا پر حاضری دی، پھول چڑھائے، فاتحہ خوانی اور شہدا کے بلند درجات کے لیے دعا کی۔ طلباء وطلبات کو تاریخی میری فورٹ اور پاکستان گیلری کا دورہ بھی کروایا گیا۔ پاک فوج نے طلباء وطالبات کو جنگ میں زیر استعمال ہونیوالے اسلحے اور آلات کی نمائش اور مختلف اقسام کے اسلحے وجنگی آلات کے بارے میں مفصل بریفنگ دی۔ اس موقع پر طلباء وطالبات کا جذبہ دیدنی تھا۔ انہوں نے اس پروگرام میں گہری دلچسپی لی اور پاک فوج کے عزم و ایثار کو بے حد سراہا۔ بعد ازاں طلباء و طالبات اور فیکلٹی ممبران نے ہیڈکوارٹر 12 کور کا دورہ کیا اور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور سے ملاقات کی۔ کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے طلباوطالبات کو کینٹ آنے اور ایک دن پاک فوج کے ساتھ منانے پر خوش آمدید کہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں اور طلباوطالبات کو تاکید کی کہ وہ اپنی تعلیم اور ہنر مندی کی نشوونما کے لیے دستیاب مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔ علاوہ ازیں نوجوانوں کو قانون نافذ کرنے والے اداروں میں شامل ہونے اور ملک کی سلامتی اور استحکام کے لیے کردار ادا کرنے کی ترغیب دی۔ طلباء نے تجسس کے ساتھ زمانہ جنگ اور امن میں سپاہیوں کے معمول کے بارے میں استفسار کیا اور مادر وطن کو درپیش ہر طرح کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنے کے جذبے کو تہہ دل سے سراہا اور اس امر کا اعادہ کیا کہ ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو شکست دینے میں پاک فوج تنہا نہیں بلکہ پوری قوم پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ طلباوطالبات نے اس دن کو اپنی زندگی کا یادگار دن قرار دیا۔

اسلام فار آل مہم' مقصد دنیا میں اسلام کا مثبت پیغام پھیلانا ہے' فرح عظیم

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومتی ترجمان فرح عظیم شاہ نے سویڈن میں قرآن پاک کو جلانے کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے وژن کے مطابق اسلام فار آل مہم کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد پوری دنیا میں اسلام کا مثبت پیغام پھیلانا ہے، عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وڈھ میں جاری قبائلی تنازع کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جارہا ہے، صوبے میں سرمایہ کاری کا عمل جاری ہے۔ کینیڈا کی حکومت کے تعاون سے ایک ملین امریکن ڈالر مالیت کا ایک ہزار میگاواٹ شمسی توانائی کا پروجیکٹ لگایا جارہا ہے، صوبے میں شمسی پلانٹ تیار کرنے کا پروجیکٹ بھی جلد شروع کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے سویڈن میں قرآن پاک کو جلانے کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کے وژن کے مطابق اسلام فار آل مہم کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد پوری دنیا میں اسلام کا مثبت پیغام پھیلانا چاہتے ہیں۔ قرآن تمام انسانیت کے لئے ہے نہ کہ صرف مسلمانوں کیلئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول بنایا ہے جس کی وجہ سے سرمایہ کاری کے مواقع بڑھ رہے ہیں اور وزیر اعلیٰ نے مدد کی بجائے تجارت کو ترجیح دی ہے، کینیڈا کی حکومت کی کمپنی کے تعاون سے بلوچستان میں ایک ہزار میگاواٹ کا شمسی توانائی کا پروجیکٹ لگے گا، اس حوالے سے منصوبے کو حتمی شکل دے دی گئی ہے اس کے علاوہ لسبیلہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے تعاون سے 50 میگاواٹ بجلی کا منصوبہ شروع ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں شمسی توانائی پینل بنانے کا پراجیکٹ بھی لگایا جائے گا جس سے صوبہ میں صنعت کاری اور بے روزگاری کے خاتمے کے ساتھ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ کوئٹہ میں گرین بس سروس کا دوسرا مرحلہ بھی جلد شروع ہوگا پہلے مرحلے کو عوام نے سراہا ہے، بلوچستان میں بیرونی سرمایہ کاری کا عمل کامیابی سے جاری ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر چلنے والی ویڈیو وڈھ کی نہیں بلکہ وزیرستان کی ہے، عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے، حکومت معاملات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنا چاہتی ہے، وڈھ کی صورتحال پر سیکورٹی ادارے ناکام نہیں ہوئے، قبائلی معاملات کو قبائلی عمائدین حکومت کا ہاتھ بٹارہے ہیں، حکومت کے لئے سب برابر ہیں۔ دھرنوں سے عوام متاثر ہوتے ہیں، ترقیاتی منصوبے اس لئے التوا کا شکار ہیں کہ بلوچستان کو اسکے حصے کے بقایاجات تاحال وفاق سے نہیں ملے، جس میں پی پی ایل اور این ایف سی ایوارڈ کے واجبات بھی شامل ہیں، اس کے ساتھ ہی گزشتہ برس آنے والے سیلاب کے متاثرین کی بحالی کیلئے اعلان کردہ 10 ارب روپے بھی ابھی تک بلوچستان کو نہیں ملے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حکومت دستیاب وسائل کے بروئے کار لاتے ہوئے مسائل کے حل کو یقینی بنارہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کو بہترین رہائشی سوسائٹی کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بریگیڈئر رفیق

ڈی ایچ اے جیسے رہائشی منصوبے اہلیان بلوچستان کی ضرورت ہیں، تاجروں سے گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) برانڈ ویلج (بی وی) اور ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی (ڈی ایچ اے) جیسے رہائشی منصوبے اہلیان بلوچستان اور صنعت وتجارت سے وابستہ افراد کیلئے جدید ترین سہولیات سے آراستہ رہائشی منصوبے ہیں جنہیں دور جدید کے تمام تر تقاضوں ہم آہنگ کیا جارہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار بریگیڈیئر محمد رفیق نے برانڈ ویلج سے متعلق ایوان صنعت...... بقیہ نمبر 48 صفحہ 9 پر

وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران کے ساتھ منعقدہ سیشن کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اس سے قبل بریگیڈیئر رفیق اور ان ہمراہ آئے ہوئے انجینئر زکی ٹیم کو ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، سینئر نائب صدر حاجی آغا گل خلجی اور نائب صدر سید عبدالاحد آغا و دیگر نے خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ان کی جانب سے برانڈ ویج (بی وی) سے متعلق انہیں دی جانے والی بریفنگ سے انہیں ان رہائشی منصوبوں کے بارے میں مزید جاننے کا موقع ملے گا جس کے مستقبل قریب میں مثبت نتائج برآمد ہوں گے

Century Express Quetta

محرم میں امن کیلیے جامع حکمت عملی تیار کرلی، آئی جی پولیس

افسران وجوانوں کی چھٹیاں منسوخ، جلوسوں کو فول پروف سیکورٹی دیں گے

تمام اسٹیک ہولڈرز کو بتادیا ہے کہ بلوچستان پولیس ہی مسائل کا حل نکال سکتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی کی جنگ میں فرنٹ لائن پر رہتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے اداروں کے ساتھ مل کر پرعزم ہے اور اس حوالے سے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے یہی وجہ ہے کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو بتادیا ہے کہ پولیس مسائل کا حل نکال سکتی ہے محرم الحرام میں امن کو برقرار رکھنے کیلئے ایک جامعہ حکمت عملی تیار کی گئی ہے اور پولیس کے افسران اور جوانوں کی چھٹیاں منسوخ کردی گئی ہیں اور جلوس سمیت مجالس کو فول پروف سیکورٹی فراہم کی جائے گی ڈی آئی جی کوئٹہ آفس میں کانفرنس روم کے افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ کیپٹن (ر) غلام اظفر مہیسر ایس ایس پی آپریشن زوہیب محسن اور دیگر آفیسران بھی موجود تھے آئی جی پولیس کا کہنا تھا کہ بلوچستان پولیس دہشت گردی کی جنگ میں فرنٹ لائن پر رہتے ہوئے اپنی ذمہ داری نبھارہی ہے پولیس خود بھی دہشتگردی کا نشانہ بن رہی ہے امن و امان کے حوالے سے چیلنجز کا سامنا ہے بلوچستان میں وسائل کم اور مسائل زیادہ ہیں بلوچستان میں امن وامان کا واحد حل پولیس ہے ماضی کے فرقہ وارانہ اور حالیہ دہشت گردی کے واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے محرم الحرام میں بلوچستان بھر میں امن وامان کو برقرار رکھنے کیلئے ایک جامعہ حکمت عملی تیار کی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 23 JUL 2023 Page No: 3

طوفانی بارشوں کی پیش گوئی

کوئٹہ میں برساتی نالوں پر تجاوزات ختم کرانے کی سخت ہدایات

نالوں کے اوپر قائم تجاوزات کے خاتمے اور نالوں کی صفائی کے عمل کو مزید تیز کیا جائے تاکہ تمام برساتی نالے صاف ہو اور بارشوں کے دوران شہریوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے

مون سون کی ممکنہ بارشوں کے پیش نظر تمام برساتی نالوں کا معائنہ جاری رکھیں گے تجاوزارت پر کڑی نظر رکھی جائے تاکہ کام کی رفتار سمیت کسی بھی قسم کی رکاوٹ کو موقع پر دور کیا جاسکے، ڈی سی

کوئٹہ (نمائندہ مشرق) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر سریاب ڈویژن نثار احمد لانگو نے سریاب میں واقع برساتی نالوں کا کمیٹی ممبران کے ہمراہ مختلف برساتی نالوں کا معائنہ کیا اور برساتی نالوں پر قائم تجاوزات اور کچرے کے باعث برساتی نالوں کی بندش کے حوالے سے سخت نوٹس لیتے ہوئے سب ڈویژنل سطح پر کمیٹی قائم کر دی گئی جس میں محکمہ ایری گیشن میٹروپولیٹن کارپوریشن ریونیو ڈیپارٹمنٹ ودیگر عملہ ممبران شامل ہیں اسسٹنٹ کمشنر سریاب نثار احمد لانگو نے کمیٹی ممبران کے ہمراہ مختلف برساتی نالوں کا معائنہ کرتے ہوئے سختی سے ہدایت جاری کی کہ نالوں کے اوپر قائم تجاوزات کے خاتمے اور نالوں کی صفائی کے عمل کو مزید تیز کیا جائے تاکہ تمام برساتی نالے صاف ہو اور بارشوں کے دوران شہریوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اس لیے کمیٹی ممبران پابندی کے ساتھ تمام برساتی نالوں کا معائنہ جاری رکھیں گے تاکہ کام کی رفتار سمیت کسی بھی قسم کی رکاوٹ کو موقع پر دور کیا جاسکے خاص طور پر تجاوزات پر خصوصی نظر رکھی جائے

روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونگے

ریکوڈک منصوبے کی دوبارہ فعالی سے بلوچستان کی عوام میں خوشی کی لہر

منصوبہ کوک کندی اور ضلع چاغی کے مقام پر شروع کیا گیا، ریکوڈک منصوبے سے بلوچستان اور ضلع چاغی کے مقامی افراد کی زندگی پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے

فائدے کی بات ہے، باہر کے لوگ آئیں گے اور ہمارے تعلیم یافتہ لوگوں کو روزگار ملے گا، بہت خوش ہیں ریکوڈک پراجیکٹ دوبارہ شروع ہو چکا علاقے میں ترقی ہو گی

ریکوڈک کا کام ضرور ہونا چاہیے، یہ ہمارے علاقے کے لیے بہت اہم ہے، اچھا ہے لوگوں کو ریکوڈک کے ذریعے روزگار ملے گا، پراجیکٹ بارے مقامی شہریوں کی رائے

کوئٹہ (یو این اے) ریکوڈک منصوبے کی دوبارہ سے فعالی سے بلوچستان کی عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، منصوبے سے بلوچستان اور ضلع چاغی کے مقامی افراد کی زندگی پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ تفصیلات کے مطابق ریکوڈک منصوبہ چاغی کی عوام کے تابناک مستقبل کی جانب احسن قدم ہے، ریکوڈک منصوبے کی دوبارہ سے فعالی سے بلوچستان کی عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ منصوبہ کوک کندی اور ضلع چاغی کے مقام پر شروع کیا گیا، ریکوڈک منصوبے سے بلوچستان اور ضلع چاغی کے مقامی افراد کی زندگی پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ دالبندین کے شہری کہتے ہیں کہ ریکوڈک کا کام ضرور ہونا چاہیے، یہ ہمارے علاقے کے لیے بہت اہم ہے، اچھا ہے لوگوں کو ریکوڈک کے ذریعے روزگار ملے گا، سب خوش ہوں گے۔ شہری کا کہنا تھا کہ ریکوڈک پروجیکٹ پورے بلوچستان اور خاص کر چاغی کے لیے بہت اہم ہے، یہ پراجیکٹ جب چلے گا تو سب لوگوں کو اس سے فائدہ ہوگا، بہت خوشی ہوئی یہ پراجیکٹ جب شروع ہوگا تو ہمارا علاقہ بھی ترقی کرے گا، یہ پراجیکٹ بہت خوش آئند ہے۔ نوکنڈی کے شہری نے کہا کہ ریکوڈک پراجیکٹ کمیٹی بیٹھی ہے، ان کے منصوبے کے مطابق کام جاری ہے، ریکوڈک پراجیکٹ شروع ہو رہا ہے بہت اچھی بات ہے ہمارے لوگوں کو روزگار ملے گا، اس پراجیکٹ کے بارے میں لوگ کافی تعریفیں کر رہے ہیں۔ شہری کا کہنا تھا کہ فائدے کی بات ہے، باہر کے لوگ آئیں گے اور ہمارے تعلیم یافتہ لوگوں کو روزگار ملے گا، بہت خوش ہیں ریکوڈک پراجیکٹ دوبارہ شروع ہو چکا اس سے ہمارے علاقے میں ترقی ہوگی اور روزگار آئے گا۔ انھوں نے بتایا کہ سرکاری افسران نے یقین دلایا ہے جتنی بھی خرید و فروخت ہوگی، ہمارے علاقے سے ہوگی اور ہمارے تاجروں کو ترجیح دی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 23 JUL 2023

Page No: 4

عوام آئندہ انتخابات میں اپنوں اور غیروں میں تمیز کریں، پشتونخوا میپ

جدوجہد کے بغیر کچھ نہیں ملتا، مجھے حلقے کے تمام عوام پر فخر ہے، نصر اللہ زیرے، دیگر کا شمولیت کے اجتماع سے خطاب

کوئٹہ+مسلم باغ (پ ر) پشتونخوا میپ کے صوبائی صدر ایم پی اے نصر اللہ زیرے نے کہا ہے کہ اپنے حلقے کے عوام کو ہر شعبہ زندگی میں بنیادی سہولیات کی فراہمی میں سینکڑوں ترقیاتی کام ہو چکے ہیں اور تمام حلقے میں بلاتمیز ہر قوم کے دیہات اور کالونیوں کے عوام کی خدمت کی ہے، اپنے حلقے کے عوام کے لئے اپنے آپ کو جوابدہ سمجھتا ہوں اور ہر قسم کے احتساب کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتا ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحتانی بائی پاس اول علاقائی یونٹ کے زیر اہتمام جلات خان کالونی میں حاجی جمعہ خان اور حاجی عبید اللہ کی قیادت میں 50 افراد پر مشتمل سماجی و قبائلی شخصیات اور جوانوں کی پارٹی میں شمولیت کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس سے علاقائی سیکرٹری امین اللہ خان، حاجی جمعہ خان، حاجی عبید اللہ، حنان خان نے اور پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر چیئرمین اللہ نور خان، میونسپل کمیٹی مسلم باغ کے چیئرمین سردار آصف خان سرگڑہ، علاقائی سیکرٹری شمس اللہ خان نے مسلم باغ شہر کے ہسپتال محلہ میں ملک زین اللہ کی قیادت میں 13 افراد اور نیو کلی اولسیار شہید یونٹ میں 11 افراد کی پارٹی میں شمولیت کے اجتماعات سے خطاب میں کیا۔ نصر اللہ زیرے نے عوام کی پارٹی میں جوق در جوق شمولیت کو نیک شگون قرار دیتے ہوئے اسے پشتون قومی تحریک کی جدوجہد کے لئے تقویت کا باعث قرار دیا اور کہا کہ ہمارے عوام کی قومی دلیری اور سیاسی بیداری ہی انہیں تمام مشکلات سے نجات دلائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مجھ پر اپنے حلقے کے عوام نے جس بھرپور اعتماد کا اظہار کیا تھا اس اعتماد پر پورا اترنے کے لئے میں نے دن رات انتھک محنت کے ساتھ جدوجہد کی ہے اور اپنے حلقے کے بلاتمیز تمام عوام کے لئے پینے کے صاف پانی، سکولوں اور کالج کا قیام، لائبریریوں، اسپتالوں کے قیام، بڑے شاہراہوں کی تعمیر، سینکڑوں گلیوں کی تعمیر، تمام آبادیوں میں سیوریج لائن، ڈیموں سمیت ہر شعبہ زندگی میں سینکڑوں ترقیاتی کام مکمل کروائے۔ صوبائی اسمبلی کے پلیٹ فارم پر اپنے حلقے سمیت ضلع کوئٹہ اور تمام صوبے کے عوام کو درپیش مشکلات و مسائل اور ہر قسم کی ظلم جبر اور ناانصافی کے خلاف بھرپور آواز بلند کی اور ہر مکتبہ فکر کے مسائل کو اسمبلی کے پلیٹ فارم پر اجاگر کرتے ہوئے انکے حل کے لئے سرتوڑ کوششیں کی۔ پارٹی کے واحد ایم پی اے ہوتے ہوئے تنہا محکوم اور مظلوم عوام کی اپنی بساط کے مطابق نمائندگی کا حق ادا کرتے ہوئے مسلسل حق کی خاطر لڑتا رہا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اپنے حلقے کے تمام عوام پر فخر ہے کہ انہوں نے دو مرتبہ مجھے منتخب کروا کر مجھ پر اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام آنے والے انتخابات میں اپنوں اور غیروں میں تمیز کرتے ہوئے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے امیدواروں کو کامیاب بنائیں اور خود بھی پارٹی کی صفوں اور یونٹوں میں متحد و منظم ہو کر جاری جدوجہد میں فعال کردار ادا کریں کیونکہ جدوجہد کے بغیر عوام کو کچھ نہیں ملتا اور عوام نے اپنے حقوق چھیننے کے لئے اٹھ کھڑا ہونا ہوگا۔ صوبائی سینئر نائب صدر اللہ نور خان نے کہا کہ پشتونخوا میپ پشتون قومی تحریک کے ہراول دستے کی حیثیت سے قومی حقوق و اختیارات کے حصول کی جدوجہد میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔ پارٹی کے رہنما اور کارکن ہر قسم کے ذاتی و گروہی اور پارٹی مفاد سے بالاتر ہو کر پشتونخوا وطن کے قومی مفادات، جغرافیہ اور تمام عوام کے سر و مال کے تحفظ، دہشت گردی کے خاتمے، قومی وسائل پر کنٹرول حاصل کرنے سمیت تمام مسائل سے عوام کو نجات دلانے کی ہر جدوجہد میں صف اول میں رہے گی۔ پارٹی پشتونخوا وطن کے سیاسی جمہوری قوتوں اور ہر مکتبہ فکر کے تنظیموں کو دعوت دیتی ہے کہ وہ اپنے ملت پر مسلط اذیت ناک صورتحال سے گلوخلاصی کے لئے قومی اتحاد و اتفاق اور جتھہ و محاذ کی راہ اپنائیں۔

کارکنوں نے مظالم کے باوجود کبھی سر تسلیم خم نہ کیا، اے این پی

شمشاد کاکڑ کی شہادت کو ایک سال گزر چکا، لواحقین آج بھی انصاف کے متلاشی ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ شہید کی جو موت ہے وہ قوم کی حیات ہے، پشتون قومی تحریک اور اس کے تسلسل میں عوامی نیشنل پارٹی اور پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کے جانثار کارکن وقتاً فوقتاً وقت کے زورآوروں کے ظلم استبداد و جبر کا نشانہ بنتے چلے آرہے ہیں لیکن ظلم کے سامنے سر تسلیم خم نہ کیا۔ پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کے رکن طالب علم شہید شمشاد خان کاکڑ بھی دہشت گردی کا شکار ہوئے، ان کی پہلی برسی ریاست اور عدل و انصاف کے رکھوالوں سے انصاف کی متلاشی ہے، اے این پی ضلع پشین کے زیر اہتمام جمعہ 28 جولائی کو مرغہ زکریازئی میں شام 5 بجے ان کی یاد میں ریفرنس منعقد کیا جائیگا جس میں پارٹی کے صوبائی مرکزی پارلیمانی و ضلعی ذمہ داران شہید ساتھی کو خراج عقیدت پیش کرینگے۔ عوام اور جمہوری قوتوں سے شرکت کی اپیل ہے جبکہ اے این پی اور پی ایس ایف کے کارکن اور ذمہ دار بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کے رکن اور یونیورسٹی کے طالب علم شہید شمشاد کاکڑ کی پہلی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت و سرخ سلام پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ شہید شمشاد کو ہم سے جدا ہوئے ایک سال کا عرصہ بیت گیا لیکن انصاف کے تقاضے اب تک پورے نہ کیے جاسکے۔ بیان میں کہا گیا کہ آج بھی شہید طالبعلم کے لواحقین درد و کرب سے گزر رہے ہیں اور انصاف کے طلب گار ہیں۔

راتوں رات پارٹی بنانا بند، بلوچستانی عوام کو ووٹ کا حق دینا ہوگا، ڈاکٹر مالک

پی ڈی ایم نے بھی سمجھوتہ کرلیا، ہم سب بات کرتے ہیں کیا اس ملک میں واقعی جمہوریت ہے، اسلام آباد میں خطاب

اسلام آباد (پ ر) نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اور جب تک اس کو سیاسی طور پر نہیں دیکھا جائے گا بلوچستان اسی طرح خون آلود رہے گا۔ بلوچستان کے عوام کو ووٹ کا حق دینا ہوگا اور پوسٹنگ ٹرانسفر اور راتوں رات پارٹی بنانا بند کرنا ہوگا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اسلام آباد پریس کلب کے تعاون سے فیڈرل یونین آف جرنلسٹ اور پاکستان ڈیویلپمنٹ الائنس کی جانب سے نئے میثاق جمہوریت پر وسیع مباحثہ میں اظہار خیال میں کیا۔ اس اہم نوعیت کے مباحثے میں نیشنل پارٹی پنجاب کے صدر ملک ایوب اور پیپلز پارٹی کے فرحت اللہ بابر بھی شریک تھے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ تقریب سے حاصل مثبت سفارشات کو اپنے انتخابی منشور کا حصہ بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کی خواہش ہے کہ نیو سوشل کنٹریکٹ ہو جس کی بنیاد سوشل ڈیموکریسی پر ہو۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نیشنل پارٹی فیڈریشن پر یقین رکھنے والی جماعت ہے جس کی دلیل یہ ہے کہ وہ عوام کو طاقت کا سرچشمہ سمجھتی ہے، پارلیمنٹ کو سپریم اور عدلیہ و میڈیا کی مکمل آزادی کی قائل ہے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ ہم سب جمہوریت جمہوریت کی بات کرتے ہیں سوال یہ کیا اس ملک میں کیا واقعی جمہوریت ہے۔ یہاں سول حکومت بھی سمجھوتہ کر لیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پی ڈی ایم سے بڑے توقعات رکھے تھے بڑی جدوجہد بھی کی لیکن بالآخر انہوں نے بھی سمجھوتہ کر لیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کو اب بھی ووٹ کا حق حاصل نہیں ووٹ ایک کو پڑتے ہیں اور کامیاب دوسرا ہو جاتا ہے۔ 2013 کے انتخابات میں اکرم دشتی تین بار جیتے لیکن ان کو تینوں بار ہروایا گیا۔ ہم نے الیکشن کمیشن بتایا کہ الیکشن کمیشن 9 پولنگ اسٹیشنز کے انتخابات شفاف اور غیر جانبدار نہیں کر سکتا تو وہ پاکستان کی الیکشن کس طرح غیر جانبدار و منصفانہ کر سکتا ہے، سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں راتوں رات پارٹی بنائی جاتی ہے اور پوسٹنگ ٹرانسفر کی جاتی ہیں۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ سیاسی جماعتوں کو مذاکرات پر جانا چاہیے اور عوام کی بالادستی پر یقین رکھنا چاہیے۔ آپ دوستوں کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ ہم ڈی سینٹرلائزڈ کے قائل ہیں اور چاہتے ہیں کہ اختیارات اسلام آباد سے کوئٹہ اور کوئٹہ سے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز منتقل ہو۔ لیکن اس بار بلوچستان میں جو لوکل باڈیز کے الیکشن ہوئے ایک ضلع کونسل چیئرمین کا ووٹ ایک سے ڈیڑھ کروڑ میں بکا ہے۔

بلوچستان عوامی پارٹی کا آئندہ انتخابات میں بھرپور حصہ لینے کا فیصلہ

صادق سنجرانی کی رہائش گاہ پر اجلاس، سیاسی جماعتوں سے اتحاد اور سیٹ ایڈجسٹمنٹ پر مشاورت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کا اجلاس گزشتہ روز چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی کی رہائش گاہ پر ہوا جس میں بی اے پی کے رہنماء اسپیکر جان جمالی، خالد مگسی، سینیٹر منظور کاکڑ، بی اے پی کے صوبائی صدر، سینیٹر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی، سید عابد حسن، سینیٹر پرنس عمر احمدزئی، صوبائی وزیر لالہ رشید، حاجی ولی نورزئی، فاروق جمالی، ملک خدا بخش لانگو سمیت دیگر شریک ہوئے۔ اجلاس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال سمیت آئندہ انتخابات، نگران سیٹ اپ سمیت دیگر امور پر مشاورت کی گئی۔ اس موقع پر بی اے پی کی قیادت نے آئندہ عام انتخابات میں بھرپور حصہ لینے کا فیصلہ کیا اور اس موقع پر آئندہ عام انتخابات میں دیگر سیاسی جماعتوں سے اتحاد اور سیٹ ایڈجسٹمنٹ پر بھی مشاورت کی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں حکمرانوں کے علاوہ سب غیر محفوظ، بچے تعلیم سے محروم ہیں، سراج الحق

بلوچستان کے مختلف علاقے نوگو ایریا، ہر طرف آگ لگی ہے، حکمرانوں کے علاوہ سب غیر محفوظ ہیں، امیر جماعت اسلامی

صوبہ میں 65 فیصد کرپشن، بجٹ کا 70 فیصد غیر ترقیاتی کاموں کی نذر ہو جاتا ہے، 83 فیصد بچیاں سکول نہیں جاتی ہیں

27 لاکھ بچوں میں سے 19 لاکھ تعلیم سے محروم، دیہاتوں و چھوٹے شہروں میں ڈاکٹرز نہیں ہیں، حکمرانوں کو کوئی دلچسپی نہیں

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی پاکستان کے امیر سراج الحق نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف علاقے نوگو ایریا، ہر طرف آگ لگی ہے، حکمرانوں کے علاوہ سب غیر محفوظ ہیں، صوبہ میں 65 فیصد کرپشن، بجٹ کا 70 فیصد غیر ترقیاتی کاموں کی نذر ہو جاتا ہے......

بقیہ 16 صفحہ نمبر 9 پر

83 فیصد بچیاں سکول نہیں جاتیں، 27 لاکھ بچوں میں سے 19 لاکھ تعلیم سے محروم ہیں۔ دیہاتوں اور چھوٹے شہروں میں ڈاکٹرز نہیں، لوگ معمولی امراض کے علاج کے لیے سیکڑوں میل دور کوئٹہ یا کراچی جاتے ہیں۔ وزیراعظم سے مطالبہ کرتا ہوں کہ 12 اگست سے قبل بلوچستان کے مسائل پر کوئٹہ میں کابینہ کا اجلاس بلائے، مقامی نمائندین سے مشاورت کی جائے، اگر ایسا نہیں ہوا تو جماعت اسلامی بلوچستان کو مسائل کی دلدل سے نکالنے کے لیے قومی مشاورت کا آغاز کرے گی۔ حکمرانوں کا اس ملک سے کوئی لینا دینا نہیں، ان کے بچے اور کاروبار باہر ہیں، یہ صرف یہاں اقتدار کے لیے موجود ہیں، ہمارا جینا اور مرنا اس ملک کے ساتھ ہے، ہمارے پاس گرین پاسپورٹ نہیں، ہماری غیرت یہ گوارا نہیں کرتی کہ ملک کو مسائل میں چھوڑ کر لندن، امریکا بھاگ جائیں۔ بلوچستان وسائل سے مالامال ہے، صوبہ گیم چینجر ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

3

DATE: 23 JUL 2023

Page No: 5

Bullet No.

بلوچستان اسمبلی، قرآن پاک کی بے حرمتی کیخلاف مذمتی قرارداد منظور

مختلف محکموں میں تعیناتی کے آرڈر جاری کرنے کی رولنگ

سوئیڈش حکومت سے رابطہ، ملوث شخص کو سزا دلائی جائے، بشریٰ رند، ملک سکندر، مسلمان ممالک سوئیڈن کا سفارتی بائیکاٹ کریں، زمرک اچکزئی

نئی مردم شماری کے نتائج کو تسلیم کیا جائے، ثناء بلوچ، آبادی بڑھنے سے کیوں تکلیف ہے، اسد بلوچ و دیگر کا اظہار خیال، چیئرمین ایم پی آر 25 جولائی کو طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے قرآن پاک کی بے حرمتی کے خلاف سوئیڈش حکومت سے رابطہ کرکے واقعے میں ملوث شخص کو قرار واقعی سزا دلانے سے متعلق مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ کوئٹہ میں جاری اراضی کی سیٹلمنٹ کے حوالے سے سینئر ایم بی آر کو 25 جولائی کو اسمبلی طلب کرلیا گیا، پینل آف چیئرمین کے رکن قادر علی نائل کی پبلک سروس کمیشن کو ڈی ایس پی، اسسٹنٹ کمشنر اور سیکشن افسروں کے امتحانات کی تاریخ میں توسیع اور 31 جولائی تک صوبے کی لائبریریوں سمیت دیگر محکموں کی خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل مکمل کرتے ہوئے تعیناتی کے آرڈر جاری کرنے کی رولنگ۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ہفتہ کو ایک گھنٹہ کی تاخیر سے پینل آف چیئرمین کے رکن قادر علی نائل کی صدارت میں شروع ہوا، پارلیمانی سیکرٹری بشریٰ رند نے اپنی اور اپوزیشن لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ کی مشترکہ مذمتی قرارداد اجلاس میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوان 28 جون 2023 کو سوئیڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم کے مرکزی مسجد کے باہر ایک مذہبی جنونی شخص کی جانب سے عیدالاضحی کے دن مسلمانوں کے مقدس کتاب قرآن پاک کے اوراق کو نذر آتش کرنے کی ناپاک جسارت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اس قبیح فعل کی وجہ سے تمام عالم اسلام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے چونکہ قرآن پاک نے پوری دنیا کو محبت، احترام اور صبر کا فلسفہ سکھایا ہے اس لئے ہم مسلمان ہونے کے ناطے تمام مذاہب، عقائد اور مقدس کتابوں کے احترام پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ ایوان اسلامی تعاون کی تنظیم (او آئی سی) کی طرف سے اس بابت جدہ میں ہنگامی اجلاس بلانے اور اسلاموفوبیا کا مقابلہ کرنے کے لئے سفارشات اور مستقبل کی حکمت عملی وضع کرنے کے سلسلے میں اٹھائے گئے اقدامات کو بھی سراہتا ہے۔ چونکہ قرآن پاک کی عزت ہمارے عقیدے کا حصہ ہے اور ہم کسی چیز کی پرواہ کئے بغیر قرآن پاک کی تکریم وحرمت پر اپنی جانیں قربان کرنے کو اعزاز سمجھتے ہیں۔ ہم جس تحمل کا مظاہرہ کررہے ہیں اسے ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے۔ یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ سوئیڈش حکومت سے رابطہ کرے کہ وہ اس واقعے میں ملوث شخص کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دے تاکہ مستقبل میں اس قسم کے واقعات رونما نہ ہوں۔ مزید براں بین الاقوامی تنظیموں اور ریاستوں سے بھی رابطہ کیا جائے کہ وہ بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے اور اسلام کی مقدس کتاب، شخصیات، عبادت گاہوں اور پیروکاروں سمیت مذہب کے مقدس علامتوں کی بے حرمتی کو جرم قرار دینے کی بابت فوری طور پر قانون سازی کریں۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ قرآن پاک اللہ کی طرف سے وحی کے ذریعے حضرت محمد ﷺ پر نازل کیا گیا یہ مکمل ضابطہ حیات اور اس میں عدل کا نظام بھی شامل ہے قرآن مجید کو پڑھ کر یورپ کے پڑھے لکھے لوگ اسلام قبول کررہے ہیں کچھ عاقبت نااندیش لوگ اس لئے اس کی بے حرمتی کررہے ہیں تاکہ جو لاکھوں لوگ مشرف بہ اسلام ہورہے ہیں ان کا راستہ روکا جاسکے لیکن قرآن کا راستہ نہیں روکا جاسکتا وفاقی حکومت او آئی سی اور اقوام متحدہ میں اس حوالے سے بات کرے حکومت دنیا کو بتائے کہ قرآن پاک اور ناموس رسالت کے لئے لوگ جان دینے سے بھی دریغ نہیں کریں گے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا جائے کہ سوئیڈن کا تمام ممالک سفارتی بائیکاٹ کریں اور اس سے تعلق ختم کریں۔ قرارداد پر بات کرتے ہوئے صوبائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ قرارداد پورے ایوان کی طرف سے منظور کی جائے۔ قرآن دنیا اور آخرت کے لئے مشعل راہ ہے اسلام تیزی سے دنیا میں پھیل رہا ہے جس سے گھبرا کر قرآن پاک کی بے حرمتی کی جارہی ہے سوئیڈن میں ہمیشہ اسلام دشمن اقدامات کئے جاتے رہے ہیں تمام مسلمان ممالک اکٹھے ہوکر اس مسئلے پر احتجاج کریں اور سوئیڈن کا سفارتی بائیکاٹ کریں۔ بعد ازاں قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی گئی۔ اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے ثناء بلوچ نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ نئی مردم شماری اور اس کے تحت اسمبلی کی نشستوں این ایف سی میں وسائل کی تقسیم اور دیگر حوالے سے ایک مشترکہ قرارداد جمع کرائی تھی جو آج کی کارروائی میں شامل نہیں انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ بلوچستان کے عوام نے مردم شماری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا مردم شماری کسی بھی ملک میں مالی وسائل کی تقسیم اور دیگر حوالے سے اہمیت کی حامل ہوتی ہیں آبادی کی بنیاد پر این ایف سی میں وسائل کی تقسیم قومی و صوبائی اسمبلی میں نشستوں کا تعین وفاقی محکموں میں ملازمتوں میں کوٹہ مقرر کیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان روز اول سے این ایف سی کے تحت وسائل کی تقسیم کے لئے آبادی کو بنیاد بنانے کی بجائے فارمولے کی تبدیلی کی بات کرتا آیا ہے مگر اس پر عمل نہیں ہورہا نئی مردم شماری کی بنیاد پر بلوچستان کی قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں نشستوں میں اضافہ ہوگا، بلوچستان 75 سال سے محرومیوں کا شکار رہا ہے اس لئے ہمیں قرار لے کر آئے تھے انہوں نے زور دیا کہ نئی مردم شماری کے نتائج کو تسلیم کرتے ہوئے وسائل کی تقسیم اور نئی حلقہ بندیاں کی جائیں صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ یہ بات کی ہے کہ وسائل کی تقسیم آبادی کی بنیاد پر نہ ہو بلکہ نصف وسائل آبادی اور نصف رقبے کی بنیاد پر تقسیم ہونی چاہیے میرے حلقے میں مردم شماری درست نہیں ہوئی جس پر ہمارے تحفظات ہیں جو متعلقہ حکام کے پاس تحریری طور پر جمع کرا دیئے ہیں ہم مردم شماری کے نتائج کو تسلیم نہیں کرتے قلعہ عبداللہ کثیر نفوس پر مشتمل ہے مگر اس کی درست مردم شماری نہیں ہوئی پہلے ہمارے تحفظات دور کئے جائیں پشتونخوامیپ کے نصراللہ زیرے نے کہا کہ ہماری جماعت نے بھی حالیہ مردم شماری کے نتائج کو مسترد کیا ہے کیونکہ کوئٹہ جو صوبے کا سب سے بڑا آبادی والا شہر ہے اس کی آبادی گزشتہ مردم شماری کے مقابلے میں پانچ لاکھ کم ہوکر 17 لاکھ ہوگئی ہے ہم ایسے نتائج کو کس طرح تسلیم کرسکتے ہیں لہٰذا قرارداد میں صوبے میں تمام حلقوں کی درست مردم شماری کے نتائج سامنے لانے کا مطالبہ کیا جائے اس مسئلے پر بیٹھ کر مشاورت اور اتفاق سے قرارداد لانے کی ضرورت ہے بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی نے کہا کہ نئی مردم شماری کے حوالے سے ہماری قرارداد آج کی کارروائی میں شامل نہیں صوبے کے جن جن حلقوں میں مردم شماری درست نہیں ہوئی وہاں کیلئے کمیٹی بنائی گئی تھی اور مردم شماری کیلئے بار بار وقت بھی دیا گیا تھا جس کے بعد کوئٹہ کی آبادی اب 36 لاکھ ہوگئی ہے اگر اب بھی صوبے کے کسی علاقے میں مردم شماری درست نہیں ہوئی تو ہم اس بات کی حمایت کرتے ہیں کہ وہاں پر درست مردم شماری کی جائے یہ بات درست نہیں کہ نئی مردم شماری میں صوبے کے چند اضلاع کی آبادی میں اضافہ ہوا ہے بلکہ تقریباً تمام حلقوں کی آبادی میں اضافہ ہوا ہے کسی ضلع میں زیادہ تو کسی میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے اگر نئی مردم شماری کے مطابق حلقہ بندیاں کی جاتی ہیں تو ہمار[illegible] یوں کی نشستیں بڑھ جائیں گی صوبائی وزیر میر ا[illegible] بلوچ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آبادی بڑھنی چاہیے اس میں کسی کو اختلاف نہیں لیکن مردم شماری بھی حقیقی بنیادوں پر ہونی چاہیے، پلاننگ کے تحت پنجاب کی آبادی 12 کروڑ ظاہر کی گئی اور وسائل کا بڑا حصہ پنجاب لے جاتا ہے مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی بڑھنے سے اسحٰق ڈار اور احسن اقبال کو کیوں تکلیف ہے، ہماری 2 کروڑ 10 لاکھ آبادی بھی انہیں قبول نہیں، ہمیں آپس میں اختلاف کے بجائے دیکھنا چاہیے کہ ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں لوگ مطمئن نہیں وہاں دوبارہ مردم شماری کرائی جائے کسی کے ٹیلیفون پر اسمبلی کی قرارداد نکالنے کی مذمت کرتے ہیں۔ اسپیکر کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا انتخابات میں پیراشوٹ کے ذریعے لوگوں کو یہاں لایا جائے گا یہ سلسلہ نہیں ہونا چاہیے ملک کی بقاء جمہوریت میں ہی ہے۔ اجلاس میں پشتونخوامیپ کے نصراللہ زیرے نے پوائنٹ آف آرڈر پر ایوان کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ہمارے صوبے کے طلباء وطالبات گزشتہ ایک ڈیڑھ سال سے صوبائی پبلک سروس کمیشن کے امتحانات کی تیاری کررہے تھے ایسے میں ہمارے صوبے کیلئے تاریخ میں پہلی مرتبہ اسپیشل سی ایس ایس کے امتحانات کا موقع ملا جس میں مختلف وفاقی محکموں میں 148 اسامیاں ہیں، ہمارے طلباء وطالبات اس امتحان کی تیاری میں مصروف تھے کہ ایسے میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن نے صرف ایک ماہ کی مہلت پر امتحانات کا اعلان کیا ہے جس سے اسپیشل سی ایس ایس کی تیاری کرنے والے نوجوانوں میں بے چینی پھیل گئی ہے، وہ کم وقت میں دو امتحانات کی تیاری نہیں کرسکتے، بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو کم سے کم تین ماہ قبل امتحانات کا اعلان کرنا چاہیے تھا انہوں نے زور دیا کہ اسپیشل سی ایس ایس امتحانات کے بعد صوبائی پبلک سروس کمیشن کے امتحانات دسمبر میں منعقد کئے جائیں۔ صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ ہمارے طلباء کو بہت ہی کم مواقع ملتے ہیں اب جبکہ ہمارے طلباء وطالبات کو اسپیشل سی ایس ایس کا ایک موقع ملا ہے تو صوبائی پبلک سروس کمیشن کو وفاقی پبلک سروس کمیشن سے رابطے میں ہونا چاہیے تھا، انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو دونوں امتحانات میں شرکت کا موقع ملنا چاہیے لہٰذا صوبائی پبلک سروس کمیشن کے امتحانات دسمبر میں ہونے چاہئیں۔ اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ طلباء وطالبات تو گزشتہ ڈیڑھ دو سال سے امتحانات کی تیاری کررہے ہیں انہیں مزید تیاری کیلئے کتنا وقت چاہیے، انہوں نے زور دیا کہ اسپیشل سی ایس ایس اور صوبائی پبلک سروس کمیشن کے امتحانات اعلان کردہ تاریخوں پر ہی ہونے چاہئیں۔ بی این پی کے رکن ثناء بلوچ نے کہا کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے تحت کمیشن کے امتحانات اور خصوصی سی ایس ایس امتحانات کی تاریخیں انتہائی قریب ہیں جس سے نوجوانوں میں خدشات پیدا ہورہے ہیں صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے پبلک سروس کمیشن تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بیٹھ کر امتحانات نومبر تک ملتوی کردے تاکہ امیدوار بہتر طور پر تیاری کرسکیں تب تک پبلک سروس کمیشن دیگر زیر التواء اسامیوں پر بھرتی کا عمل شروع کردے۔ انہوں نے کہا کہ لائبریریوں میں خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل تاخیر کا شکار ہے اسمبلی کی مدت مکمل ہونے تک اس عمل کو مکمل کیا جائے۔ اس موقع پر اجلاس کی صدارت کرنے والے پینل آف چیئرمین کے رکن قادر علی نائل رولنگ دیتے ہوئے سیکرٹری اسمبلی کو ہدایت کی کہ پبلک چیئرمین سروس کمیشن کو خط لکھا جائے کہ پبلک سروس کمیشن ڈی ایس پی، اسسٹنٹ کمشنر اور سیکشن افسروں کے امتحانات کی تاریخ میں توسیع کرے اور 31 جولائی تک صوبے کی لائبریریوں سمیت دیگر تمام محکموں کی خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل مکمل کرتے ہوئے تعیناتی کے آرڈر جاری کئے جائیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

DATE: 23 JUL 2023

Page No: 6

وڈھ، فریقین میں باضابطہ جنگ بندی کا اعلان، حالات معمول پر آگئے

نواب رئیسانی کی کوششیں بارآور، سردار اسد مینگل اور میر شفیق مینگل سے ملاقاتیں، کشیدگی میں کمی پر آمادہ کیا، وڈیرہ غلام سرور موسیانی کی سربراہی میں پانچ رکنی کمیٹی قائم

ہماری کوشش ہے مسئلے کو مکمل طور پر حل کی طرف لیکر جائیں، نوابزادہ لشکری رئیسانی کی پریس کانفرنس، وڈھ میں کاروبار کھل گئے، قومی شاہراہ پر ٹریفک بحال

کوئٹہ/خضدار (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) چیف آف سراوان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی اور نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی وڈھ کی کشیدہ صورتحال میں کمی لانے اور فریقین میں غیر معینہ مدت تک باضابطہ جنگ بندی کرانے میں کامیاب ہوگئے، چیف آف سراوان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی اور نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کی سربراہی میں نوابزادہ میر رئیس رئیسانی سمیت جھالاوان اور سراوان کے معتبرین پر مشتمل مصالحتی وفد نے ہفتہ کو دوسرے روز بھی مینگل کوٹ میں سردار اسد جان مینگل سے ملاقات کی اور انہیں غیر معینہ مدت تک جنگ بندی پر آمادہ کیا جس کے بعد نواب اسلم خان رئیسانی اور نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے باڈڑی جاکر میر شفیق الرحمٰن مینگل سے ملاقات کرکے انہیں بھی غیر معینہ مدت تک جنگ بندی پر آمادہ کیا۔ کوٹ مینگل میں سردار اسد جان مینگل اور نواب محمد اسلم خان رئیسانی کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے سردار اسد جان مینگل اور ان کے رفقاء و معتبرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے باقاعدہ جنگ بندی کا اعلان کیا، انہوں نے کہا کہ وڈیرہ غلام سرور موسیانی کی سربراہی میں پانچ رکنی کمیٹی قائم کی گئی ہے مذکورہ کمیٹی میں سردار اسد جان مینگل اور میر شفیق الرحمٰن مینگل کے دو دو لوگ بھی شامل ہوں گے مذکورہ کمیٹی نواب محمد اسلم خان رئیسانی، ضلعی انتظامیہ اور فریقین سے رابطہ میں رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ مینگل قبیلہ کے درمیان جاری کشیدگی میں کمی لانے کیلئے ہماری کوششوں کے مثبت نتائج برآمد ہوں۔ انہوں نے نوجوانوں، سوشل میڈیا ایکٹوسٹ سے مطالبہ کیا کہ وہ قیام امن میں اپنا مثبت کردار ادا کریں ہمارے وطن میں کچھ ایسی قوتیں ہیں جو اس صوبے میں امن نہیں چاہتیں اور ان کی کوشش ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی ذریعے سے بدگمانیاں پیدا کریں ان قوتوں کا راستہ بھی ہم نے ملکر روکنا ہے۔ کوٹ مینگل کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ وقتاً فوقتاً یہ مسئلہ انتشار رہا ہے ہماری کوشش کہ ہے اس مسئلے کو مکمل طور پر حل کی طرف لیکر جائیں۔ انہوں نے کہا کہ فریقین نے باضابطہ جنگ بندی کا اعلان کیا ہے۔ سردار اختر مینگل اور میر نصیر مینگل اس وقت وڈھ میں موجود نہیں جوں ہی وہ وڈھ آئیں گے اور ہمیں باضابطہ اختیار دیا جائے گا تو ہم دوبارہ وڈھ آکر پر امن طریقے سے اس مسئلے کو حل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے قبائل کے آپس میں دست و گریباں ہونا ہمارے لیے پریشانی کا باعث ہے بلوچستان کے طول و عرض میں لوگ پریشان تھے امید ہے فریقین آنے والے دنوں میں بھی اپنا تعاون جاری رکھیں گے۔ دریں اثناء باڈڑی میں میر شفیق الرحمٰن مینگل سے ملاقات کے بعد نواب محمد اسلم خان رئیسانی، نوابزادہ میر رئیس رئیسانی و دیگر معتبرین کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مصالحتی کوششوں میں شامل معتبرین، وڈھ اور اطراف کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ لوگوں جنہوں نے اس تنازعہ کے پر امن تصفیے کیلئے دعائیں کیں ان کا بھی خصوصی طور پر مشکور ہیں ان کی دعاؤں کے نتیجے میں ہم دونوں فریقین کے درمیان ثالثی کرانے میں کسی حد تک کامیاب ہوئے ہیں ہم دونوں فریقین کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہمیں عزت بخشتے ہوئے جنگ بندی کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی رسم و رواج کے مطابق فریقین نے مکمل جنگ بندی کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں باقاعدہ ثالثی کا کردار ادا کرنے کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے ہماری کوشش ہوگی کہ روایتی بھائی چارہ برقرار رکھنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ اس موقع پر میر شفیق الرحمٰن مینگل نے نواب محمد اسلم خان رئیسانی، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ مینگل قبیلے کے خیر میں یہاں آئے ہیں۔ انہوں نے جنگ بندی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس کی پاسداری کریں گے۔ دریں اثناء وڈھ میں جاری تنازعہ میں فریقین کی جانب سے جنگ بندی کے باعث وڈھ شہر میں حالات معمول پر آگئے بازار کھل گئے قومی شاہراہ پر ٹریفک بھی روانی کے ساتھ جاری ہے بازار میں دکانیں اور تعلیمی ادارے کھل گئے قومی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی بھی بحال ہوگئی اور عام شہریوں مسافروں نے سکھ کا سانس لیا ہے۔

آرچر روڈ پر ایک شخص سے موبائل فون چھین لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آرچر روڈ پر ایک شخص سے موبائل فون چھین لیا گیا، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز آرچر روڈ پر ایک شخص بلال موبائل فون پر بات کر رہا تھا کہ مسلح موٹر سائیکل سواروں نے اس سے موبائل فون چھین لیا اور فرار ہوگئے۔ متعلقہ پولیس اس سلسلے میں تفتیش کر رہی ہے۔

کچلاک، خنجر کے وار سے 1 شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک میں لڑکے نے خنجر کے وار کرکے ایک شخص کو ہلاک کر دیا پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق ڈی ایچ اے انتظامیہ نے گزشتہ شب پولیس کو اطلاع دی تھی کہ ڈی ایچ اے کے ساتھ میدان میں لاش پڑی ہوئی ہے جس پر پولیس نے لاش کو ہسپتال منتقل کیا جہاں لاش کی شناخت سید محب اللہ ولد سید محمد قسیم سکنہ کلی محمد کاکل زئی پشین کے نام سے ہوئی جبکہ کچلاک پولیس نے ایس پی عدیل اکبر کی سربراہی میں بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرکے آلہ قتل برآمد کر لیا۔

اشتہاری سمیت 10 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس کی کارروائیاں 12 سال سے قتل کے مقدمے میں مطلوب اشتہاری سمیت 10 ملزمان کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق ایس ایچ او نیو سریاب عبدالقادر کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تھانہ شالکوٹ اور بھاگ ناڑی لیویز کو واقعتاً اور قتل کے مقدمے میں 12 سال سے مطلوب ملزم نذیر احمد نیو سریاب میں موجود ہے جس پر دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا ملزم نے سال 2011 میں شالکوٹ میں گاڑی چھیننے کے دوران مزاحمت پر شہری محمد حسین کو فائرنگ کرکے قتل کیا تھا جبکہ بھاگ ناڑی تھانہ میں بھی قتل کے مقدمے میں مطلوب تھا جبکہ بجلی روڈ پولیس نے دفعہ قتل کا سمن عمل کرتے ہوئے ملزم محمد عثمان کو گرفتار کر لیا قائد آباد پولیس نے دوران گشت دو افراد دانیال اور محمد ایوب سے دو پسٹل برآمد ہونے پر جبکہ گوالمنڈی پولیس نے اشتہاری ملزم سعد اللہ کو گرفتار کر لیا سریاب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم جہانگیر کو گرفتار کرکے مسروقہ گاڑی برآمد کر لی تھانہ عبدالخالق شہید پولیس نے اغواء کے مقدمہ میں مطلوب منظور احمد کو جبکہ گل آغا، نجیب اور حبیب کو گرفتار کرکے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرکے قبضے میں لے لی۔

MASHRIQ QUETTA

لورالائی کے رہائشی نوجوان کی نعش اٹک کے دریا سے 35 روز بعد برآمد

لورالائی (آن لائن) لورالائی کے رہائشی نوجوان کی نعش اٹک کے علاقے دریائے سندھ سے 35 روز بعد نکال لی گئی تفصیلات کے مطابق لورالائی کے رہائشی حافظ زیت اللہ، اپنے دو کزن کے ہمراہ اٹک کے علاقے میں دریا میں نہاتے ہوئے ڈوب گئے تھے مقامی انتظامیہ نے کارروائی کرتے ہوئے .... بقیہ نمبر 67 صفحہ 9 پر

دو نوجوانوں کی لاشیں اسی وقت نکال لی تھی جبکہ 35 روز بعد حافظ زیت اللہ کی نعش نکال لی گئی اور جس کی اس کے آبائی علاقے لورالائی میں تدفین کردی گئی۔

میزئی اڈہ، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

قلعہ عبداللہ (نمائندہ ایکسپریس) میزئی اڈہ کے قریب فائرنگ کا واقعہ، ایک شخص جاں بحق۔ لیویز کے مطابق جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت سید عبدالباری آغا سکنہ طور خیل سیدان کے نام سے ہوئی جبکہ نامعلوم افراد واقعہ کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

INTEKHAB QUETTA

چمن میں ڈاکو راج برقرار، لوگوں نے اسلحہ لیکر خود گشت کرنا شروع کر دیا

کلی لقمان میں 6 مسلح ڈاکو تالاب پر نہانے والے 50 سے افراد کو لوٹ کر فرار ہوگئے

چمن (یو این اے) چمن کے مختلف علاقوں کالج روڈ حاجی بخت محلہ ملحقہ گلیاں گلدارہ باغیچہ مار ملنگ سمیت دیگر مختلف علاقے نوگو ایریا بن گئے آئے روز شہریوں کو نقدی گھڑی موٹر سائیکل اور موبائل سے محروم کر دیتے ہیں شہری ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر ہے انتظامیہ امن بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

و امان کو کنٹرول کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوگئی ہے آدھو کہول گلی محلہ اور کلی لقمان میں اہل علاقہ نے خود گشت کرنا شروع کر دیا رات کو بارہ بجے کے بعد گھر گھر اسلحہ کے ساتھ گشت کیا جا رہا ہے گزشتہ روز کلی لقمان میں 6 ڈاکو اسلحہ سمیت تالاب پر نہانے والے پچاس سے زائد افراد کو گن پوائنٹ پر لوٹ کر فرار ہوگئے شہر کو [illegible] پولیس صورتحال کا نوٹس لیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

DATE: 23 JUL 2023

Page No: 7

صوبے بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات ناپید، مریضوں کو مشکلات کا سامنا

سرکاری ہسپتالوں میں ادویات پچھلے ایک سال سے ناپید ہو چکی ہیں حکومت کی نااہلی نے مریضوں کو اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے

ایکسرے اور سٹی اسکین تک نہیں ہو رہا، پچھلے سال کے 7 ارب روپے استعمال میں نہ لانا نااہلی ہے، مسائل حل کئے جائیں، ینگ ڈاکٹرز

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) پورے بلوچستان کے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات پچھلے ایک سال سے ناپید ہو چکی ہیں اور حکومت کی نااہلی نے مریضوں کو اذیت میں مبتلا کیا ہوا ہے ترجمان ڈاکٹر عارف خان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور مرکزی کے ٹرشری کیئر ہسپتالوں میں سرنج، کینولا، ڈرپس اور ایک بھی انجکشن دستیاب نہیں، یہاں تک کہ دل کی........ بقیہ نمبر 72 صفحہ 9 پر

ایمرجنسی کی ادویات بھی میسر نہیں ہیں جو کہ ایک تشویشناک صورتحال ہے پچھلے ایک سال سے ہسپتالوں میں ادویات کا نام و نشان تک نہیں، Ray-X اور Scan CT تک نہیں ہو رہے، پچھلے سال کے 7 ارب روپے حکومت کی نااہلی کی وجہ سے استعمال میں نا لائے جا سکے اور ابھی نئے سال کے بجٹ آنے کے بعد بھی ہسپتالوں میں بنیادی سہولیات تک مہیا کرنے میں ناکام ہو چکی ہے جس سے حکومت وقت کی بے حسی اور نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے اور بلوچستان کی عوام کو مزید کسمپرسی کی طرف دھکیلنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان حکومت وقت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہسپتالوں میں سہولیات نہ ہونے کا ہنگامی بنیادوں پر نوٹس لے

کوئٹہ میں چینی اور آٹے کی قیمتوں میں اضافہ، یوٹیلیٹی سٹورز پر بھی خوردنی اشیاء غائب

حکومت یوٹیلیٹی اسٹورز پر آٹے اور چینی کی قیمتوں میں سبسڈی دی مگر کوئٹہ کے اکثر یوٹیلیٹی اسٹورز پر آٹا دستیاب ہے اور نہ ہی چینی

عوام مہنگے داموں چینی و آٹا خریدنے پر مجبور، شہر میں چینی فی کلو 160، آٹا 20 کلو 28 سو سے 29 سو روپے تک فروخت ہو رہا ہے

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں چینی اور آٹے کی قیمتوں میں اضافہ، یوٹیلیٹی سٹورز پر بھی چینی اور آٹا غائب عوام مہنگے داموں چینی و آٹا خریدنے پر مجبور ہیں۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آٹے اور چینی کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا حکومت کی جانب سے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے یوٹیلیٹی اسٹورز پر آٹے اور چینی کی قیمتوں میں سبسڈی دی گئی ہیں مگر کوئٹہ کے اکثر یوٹیلیٹی اسٹورز پر نہ آٹا دستیاب ہے اور نہ ہی چینی جس کی وجہ سے شہری بازار سے مہنگے داموں آٹا اور چینی خریدنے پر مجبور ہیں کوئٹہ شہر میں چینی کی فی کلو.......... 160 بقیہ نمبر 80 صفحہ 9 پر

روپے فروخت ہو رہی ہے جبکہ آٹا 20 کلو 28 سو سے 29 سو تک جبکہ کئی مقامات پر 3 ہزار تک فروخت ہو رہی ہے۔

مائن ورکرز کی صحت و سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے فوری اقدامات ناگزیر ہیں

پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن

حادثات کے نتیجے میں زخمی اور معذور ہونے والے کان کنوں کو علاج و معالجہ کی بہترین سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے

چاروں صوبوں میں ڈائریکٹر جنرل مائنز کے دفاتر کرپشن کے گڑھ بن چکے ہیں جس کی مذمت کرتے ہیں، سلطان محمد خان

کوئٹہ (اے این این) پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان، مرکزی چیئرمین عبدالستار، آل پاکستان لیبر فیڈریشن بلوچستان کے چیئرمین شاہ علی بگٹی، یونائیٹڈ ماربل ورکرز یونین چاغی کے صدر سعید احمد بلانوشی، یو ایم سی ایمپلائز یونین کے صدر حاجی سیف اللہ، ایگریکلچر ایمپلائز یونین بلوچستان کے جنرل سیکرٹری منظور احمد بلوچ نے اپنے مشترکہ بیان میں کوئلے کی کانوں میں بڑھتے ہوئے حادثات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی و صوبائی حکومتوں سے مطالبات کیے ہیں کہ مائن ورکرز کی صحت و سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے فوری طور پر عملی اقدامات کیے جائیں، حادثات کے نتیجے میں زخمی اور معذور ہونے والے کان کنوں کو علاج و معالجہ کی بہترین سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور محنت کشوں کی صحت و سلامتی کے اصولوں کو نظر انداز کر کے کی جانے والی مائنز الاٹمنٹ فوری طور پر منسوخ کی جائے، ورنہ ملک بھر میں احتجاجی دھرنے دیئے جائیں گے، سلطان محمد خان کا کہنا تھا کہ چاروں صوبوں میں ڈائریکٹر جنرل مائنز کے دفاتر کرپشن کے گڑھ بن چکے ہیں، ہر صوبے میں مائنز ایکٹ کی دھجیاں اڑاتے ہوئے مائنز کی الاٹمنٹ کی جا رہی ہے، مائن مالکان اور ٹھیکیدار کان کنوں کی ای او بی آئی میں رجسٹریشن نہیں کراتے جو مزدوروں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن بلوچستان کے چیئرمین شاہ علی بگٹی کا کہنا تھا کہ مائن الاٹمنٹ کے وقت یہ شرائط رکھی جائے کہ کمپنی اپنے ورکرز کی ای او بی آئی میں رجسٹریشن یقینی بنائے گی۔ غریب کان کن کے ساتھ ظلم کے مترادف ہوگا، فیڈریشن کا مطالبہ ہے

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں بجلی کی لوڈشیڈنگ میں غیر معمولی اضافہ، صارفین مشکلات سے دوچار

سخت ترین گرمی میں لوڈشیڈنگ کا نہ رکنے والا سلسلہ عوام کیلئے عذاب بن چکا ہے، حکومتی دعوے بے سود ثابت ہو گئے

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ہونے کے باوجود 14 سے 16 گھنٹے بجلی غائب ہوتی ہے، رہی سہی کسر وولٹیج کی کمی بیشی نے پوری کر دی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر اضلاع میں کیسکو کی جانب سے غرمستیاں ختم ہونے کی بجائے اضافہ ہوتا جا رہا ہے جہاں لوڈشیڈنگ 8 سے 10 گھنٹے ہو رہی تھی اب وہی لوڈشیڈنگ کو 14 سے 16 گھنٹے تک پہنچا دیا جبکہ دیگر اضلاع میں 18 سے 20 گھنٹے بجلی کی لوڈشیڈنگ ہو رہی ہے سخت ترین گرمی میں لوڈشیڈنگ کا نہ رکنے والا سلسلہ عوام کیلئے عذاب بن چکا ہے موجودہ وفاقی حکومت نے عوام کو ریلیف دینے کیلئے بڑے دعوے تو کر لیے لیکن جاتے جاتے بجلی تک میسر نہیں کی گئی واضح رہے کہ اس وقت کوئٹہ شہر میں بجلی کی لوڈشیڈنگ میں بے تحاشہ اضافہ کر لیا صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ہونے کے باوجود 14 سے 16 گھنٹے بجلی غائب ہوتی ہے اور ساتھ میں آنکھ مچولی اور وولٹیج کی کمی بھی بدستور قائم ہے وولٹیج کی کمی ہونے سے عوام کی الیکٹرونک سامان آئے روز جل جاتے ہیں اور آنکھ مچولی سے عوام ذہنی کوفت کا شکار ہو چکے ہیں اسی طرح گرمی اور لوڈشیڈنگ ہونے سے عوام انتہائی مشکلات کا شکار ہے کیسکو والے عوام کی شکایت سننے تک تیار نہیں جب کوئی شخص فریاد لیکر متعلقہ آفس یا ہیڈ آفس جاتے ہیں تو وہاں 12 بجے یہ جواب ملتا ہے کہ صاحب نماز اور کھانا کھانے کیلئے چلے گئے اور دوبارہ مشکل ہے کہ وہ اگر آپ کی شکایت سنیں اس صورت میں عوام انتہائی مشکلات زندگی گزارنے پر مجبور ہے اس سلسلے میں عوامی حلقوں نے حکومت وقت سے مطالبہ کر دیا کہ عوام کو روزگار اور مہنگائی کا خاتمہ و روزگار نہیں دے سکتے تو کم از کم لوڈشیڈنگ میں کمی کیا جائے۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News

Bullet No. 6 DATE: 23 JUL 2023 Page No: 8

بلوچستان، نگران سیٹ اپ کے لئے مشاورتی روابط کا سلسلہ!!

ایک خبر کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے عام انتخابات اور نگران سیٹ اپ کے سلسلے میں مشاورت کے لئے مسلم لیگ (ن) کی پانچ رکنی مذاکراتی کمیٹی تشکیل دے دی ہے اور مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنماؤں پر مشتمل کمیٹی کو اہم ٹاسک سونپ دیا گیا، کمیٹی میں سردار ایاز صادق، خواجہ سعد رفیق، خواجہ آصف، احسن اقبال اور اسحاق ڈار شامل ہیں، کمیٹی پیپلز پارٹی، جے یو آئی (ف)، ایم کیو ایم اور دیگر اتحادیوں سے مذاکرات کرے گی وزیراعظم نے اتحادی جماعتوں سے بھی کہا ہے کہ وہ مذاکراتی کمیٹیاں تشکیل دیں تاکہ نگران سیٹ اپ کے لئے مشاورت کو آگے بڑھایا جائے یہاں ہمارے صوبے بلوچستان میں بھی اس سلسلے میں مشاورتی نشستوں کا آغاز ہو چکا ہے بلوچستان عوامی پارٹی نے چھبیس اور ستائس جولائی کو پارٹی کا کنونشن طلب کیا ہے ہر چند کہ اس میں اگلے عام انتخابات کے لئے پارٹی ٹکٹوں کی تقسیم اور دیگر تنظیمی امور ہی زیرغور آئیں گے تاہم گزشتہ دنوں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت بی اے پی کی سینئر قیادت کا جو اجلاس منعقد ہوا ہے اسے اور اس سے بھی قبل وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے اپنی جانب سے اراکین اسمبلی کو جو عشائیہ دیا تھا اس کے دوران انہوں نے حزب اختلاف کے اراکین سے جو نشست کی وہ اہمیت کی حامل ہے شنید میں ہے کہ بلوچستان میں نگران سیٹ اپ کے لئے روابط کا آغاز ہو چکا ہے اور حکمران جماعت نے ابتدائی لائحہ عمل بھی طے کرلیا ہے جے یو آئی کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ نگران وزیراعلیٰ کے نام پر پہلے یا زیادہ سے زیادہ دوسرے مرحلے میں تمام معاملات طے پا جائیں تاکہ دو ہزار اٹھارہ کی طرح نگران وزیراعلیٰ کا معاملہ تیسرے مرحلے میں الیکشن کمیشن کے پاس نہ جاسکے۔ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے نتیجے میں جہاں صوبوں کو اختیارات ملے اور بہت سی دیگر ترامیم ہوئیں، وہاں اٹھارہویں ترمیم کے تحت ایک اہم کام یہ ہوا کہ آئندہ اسمبلی کی تحلیل یا مدت مکمل ہونے پر جانے والے قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف مل کر نگران وزیراعلیٰ کا تقرر کریں گے۔ آئین کے آرٹیکل دو سو چوبیس کی شق دو سے چار کے مطابق قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف تین روز کے اندر نگران وزیراعلیٰ کے لئے کسی ایک نام پر [illegible] تین نام رکھے جاتے ہیں) تین روز میں اگر یہ دونوں شخصیات متفق نہیں ہوتیں تو سپیکر ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے گا حکومت اور اپوزیشن کے تین تین اراکین یعنی چھ رکنی پارلیمانی کمیٹی بھی اگر نگران وزیراعلیٰ کے لئے کسی ایک نام پر متفق نہیں ہوتی تو معاملہ الیکشن کمیشن کے پاس چلا جاتا ہے جو دونوں میں بھیجے گئے ناموں میں کسی ایک کا تقرر بطور نگران وزیراعلیٰ کر دیتا ہے 2018ء میں جب میر عبدالقدوس بزنجو ہی قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف پشتونخوا میپ کے عبدالرحیم زیارتوال تھے تب وزیراعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر کسی نام پر متفق نہیں ہوسکے اور معاملہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس گیا وہاں بھی اتفاق رائے نہ ہوسکا تو پارلیمانی کمیٹی سے یہ معاملہ الیکشن کمیشن میں گیا اور الیکشن کمیشن نے میر علاؤ الدین مری کا تقرر بطور نگران وزیراعلیٰ کر دیا بلوچستان عوامی پارٹی کے ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے پارٹی اراکین کو اعتماد میں لیا ہے کہ پارٹی کے اندر سے جو مختلف لابیاں اپنے امیدوار کے لئے لابنگ کر رہی ہیں انہیں یکجا کیا جائے اور اس کے بعد جے یو آئی کے ساتھ مل کر پہلے ہی مرحلے میں نگران وزیراعلیٰ کے نام پر مشاورت کو پہلے ہی مرحلے میں کامیاب بنایا جائے اگرچہ سوشل میڈیا اور سیاسی حلقوں میں نگران وزارت اعلیٰ کے لئے اعجاز سنجرانی، ملک عنایت اللہ کاسی، شبیر مینگل، سردار اسد مینگل، نواب غوث بخش باروزئی، سینیٹر کہدہ بابر، منیر بادینی اور بہروز ریکی سمیت بعض دیگر شخصیات کے ناموں کی صدائے بازگشت جاری ہے تاہم بلوچستان عوامی پارٹی کے ذرائع کے مطابق باضابطہ طور پر ابھی کوئی بھی نام پارٹی کے کسی فورم پر سامنے نہیں آیا۔ رواں ہفتے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت بی اے پی کی سینئر قیادت کے اجلاس میں نگران سیٹ اپ کے حوالے سے ابتدائی مشاورت ضرور ہوئی تاہم اس اجلاس میں کسی شخصیت کی بجائے پارٹی کی حکمت عملی پر بات ہوئی ایک عام تاثر جس میں صداقت نظر آتی ہے وہ یہ ہے کہ اس وقت نگران وزیراعلیٰ کے لئے بی اے پی کے اندر ایک سے زائد لابیز موجود ہیں جنہیں یکجا کیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ کی خواہش ہے کہ دو ہزار تیئس میں دو ہزار اٹھارہ والی روایت نہ دہرائی جائے اور پہلے ہی مرحلے میں یا زیادہ سے زیادہ دوسرے مرحلے میں پارلیمانی کمیٹی کی حد تک اپوزیشن لیڈر کے ساتھ نگران وزیراعلیٰ کے نام پر اتفاق رائے کر لیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

DATE: 23 JUL 2023

Page No: 9

Health issues in prisons

It is heartrending that most of the prisons throughout the country particularly in Balochistan lack basic facilities. According to a news report published in some sections of the press, revealed that there is no doctor for around 3,000 inmates in ten out of the twelve prisons in the province. Lack of doctors and medicines inside the prisons has compounded the problems of the inmates, some of which have been languishing in these jails for years. Ironically, the authorities have reduced the budget allocated for buying medicines for inmates from Rs6 million to Rs3 million in the past few years. Reportedly, there are four central and eight district jails in Balochistan, where more than 3,000 people are imprisoned. There are no doctors in ten of these jails, including the largest jail of the province, Central Jail Mach. Recently, Balochistan High Court (BHC) Chief Justice Naeem Akhtar Afghan had expressed displeasure over lack of doctors at the Mach jail and ordered authorities to immediately appoint one. At these jails, paramedics perform duties of doctors which often result in complications. According to the Balochistan government, currently seven posts of doctors and two posts of lady medical officers (LMOs) are lying vacant in the prisons. Unavailability of medical staff and shortage of medicines have become a serious problem at these prisons. Till 2020, the prison department was receiving medicines worth Rs6 million per annum from the provincial government. However, despite the increase in the number of prisoners and hike in the prices of medicines, the provincial government has reduced the funds given to the jail department for medicines by almost 50 per cent. Regrettably, Quetta Jail, which houses 1,100 prisoners, is being supplied with medicines worth Rs6 lakh annually which is completely insufficient. Despite the orders of the BHC to provide medical facilities in jails, the government is yet to improve healthcare in prisons. Under the Pakistan Prison Rules, the prisoners have the right to adequate medical facilities. It is the responsibility of the provincial government to ensure basic facilities to the inmates. The shortage of doctors and medicines ought to be addressed on priority basis to help inmates become productive members of society after their release from prison. It is hoped that the Balochistan government will take serious steps for the improvement of prisons and will provide all basic facilities to the inmates in accordance with the law. The government and jail authorities must ensure provision of healthy and hygienic food to prisoners and ought to ensure all medical facilities.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

DATE: 23 JUL 2023

Page No: 10

Chiefs for Peace

Resolving tribal conflicts in Balochistan has never been a simple task, but it is crucial for the region's development and prosperity. By nurturing and fostering trust developing, collaboration and inclusivity, we can pave the way for a brighter and more peaceful future for Balochistan and its people. Balochistan is a region not only rich in history but in natural resources, has long been marred by tribal conflicts that threaten peace, stability, and development. One such conflict is the Wadh tribal dispute, which has caused immense suffering and hindered progress in the area. The resolution of this conflict largely depends on the involvement and leadership of tribal chiefs, who can play a crucial role in finding a path towards reconciliation and lasting peace. Though the tribal chiefs can certainly play a significant role in resolving the Wadh tribal conflict in Balochistan, justifiable peace requires a comprehensive approach that addresses the root causes of tribal conflicts. The authorities must invest in socio economic development, promote political inclusion, and mediate between tribal factions. The involvement of external actors must be limited to supportive roles, avoiding any interference that might further exacerbate tensions.

The tribal structure in the province Balochistan holds enormous meaning, with tribal chiefs wielding substantial influence over their respective tribes. These chieftains are not only respected and esteemed leaders but also key decision makers in resolving disputes and conflicts and upholding traditions and customs. The involvement of the tribal chief in mediating disputes can prove to be instrumental in finding harmonious solutions that benefit all parties involved. Land ownership and influence usage have been at the core of numerous tribal conflicts. Scarce resources and a growing population have intensified competition over land, leading to clashes between tribes vying for territorial control. Historically, some tribal communities in Balochistan have felt marginalized and neglected by the central government, resulting in grievances that often manifest in conflicts. Age old tribal customs, while essential to preserving cultural identity, can sometimes perpetuate cycles of revenge and blood feuds, making it challenging to find peaceful resolutions. Widespread poverty and limited access to education and basic services have fueled frustration among tribal populations, creating fertile ground for conflict to emerge. Geopolitical interests and external actors exacerbate tribal conflicts by exploiting existing divisions for their gain, further complicating resolution efforts. To effectively address the root causes of tribal conflicts, a multi-faceted approach is required. Alongside the efforts of the tribal chief, the central government must take proactive steps to tackle the issues mentioned above.

This includes ensuring fair distribution of resources, investing in education and infrastructure, and fostering political inclusivity to empower marginalized communities. It is essential to recognize that the resolution of the Wadh tribal conflict requires much more than just the will of one individual. To achieve lasting peace, the root causes of tribal conflicts in Balochistan must be addressed. Moreover, engaging in dialogue and negotiation with all stakeholders involved is essential. Local community leaders, civil society organizations, and religious figures can play vital roles in facilitating dialogue and promoting understanding among warring tribes.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 23 JUL 2023

Page No: 11

سی پیک کے دس سال: لائحہ عمل کیا ہو؟

کاشف اشفاق

☆☆☆

پاکستان اور چین کی لازوال دوستی دنیا بھر کیلئے ایک مثال ہے۔ اس رشتے کو مزید مظبوط بنانے کیلئے چین نے آج سے دس سال قبل سی پیک کا منصوبہ اس لئے شروع کیا تھا کہ دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کیلئے معاشی تعلقات میں اضافہ کیا جائے۔ 64ارب ڈالر کی لاگت سے شروع کئے جانے والے اس منصوبے کے تحت چین کے شہر سنکیانگ کو گوادر سے سڑکوں، ریلوے اور پائپ لائن کے ذریعے کارگو، تیل اور گیس کی ترسیل کیلئے ملایا جا چکا ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان میں جاری توانائی کے بحران پر قابو پانے اور لوڈشیڈنگ کے جن کو بوتل میں بند کرنے کیلئے متعدد بجلی گھر بھی کام شروع کر چکے ہیں جبکہ کچھ دیگر منصوبے تکمیل کے قریب ہیں۔ صنعتی تعاون کے اس منصوبے کا سب سے اہم حصہ پاکستان کے مختلف حصوں میں بننے والے نو ترجیحی اسپیشل اکنامک زونز ہیں جہاں چینی کمپنیوں کو صنعتیں لگا کر پاکستان میں ٹیکنالوجی ٹرانسفر اور روزگار فراہم کرنا ہے۔ ان میں سے چار اکنامک زونز کو فاسٹ ٹریک پر مکمل کیا جا رہا ہے۔

سی پیک کے تحت پنجاب کا واحد اکنامک زون علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی فیصل آباد میں بنایا جا رہا ہے جس کا 25فیصد سے زائد کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ رشکائی اسپیشل اکنامک زون خیبر پختونخوا پر 3 0 فیصد، بوستان اسپیشل اکنامک زون بلوچستان پر 20 فیصد اور دھابیجی اسپیشل اکنامک زون سندھ پر پانچ فیصد سے زائد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس سلسلے میں طے شدہ اہداف کے مطابق تمام اکنامک زونز 2020ء تک مکمل ہونے تھے تاہم کورونا کی وباء کے باعث ان کی تکمیل تاخیر کا شکار ہوئی لیکن اب یہ امید کی جا رہی ہے کہ یہ اکنامک زونز جلد سے جلد مکمل ہو جائیں گے جس سے پاکستان میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہو گا۔ ان ترجیحی اسپیشل اکنامک زونز کا بنیادی مقصد چینی صنعتوں کو پاکستان منتقل کر کے دونوں ممالک کے مابین اقتصادی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ علاوہ ازیں اس سے پاکستان کی برآمدات میں اضافے کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی ٹرانسفر کے ذریعے صنعتی ترقی کی بنیاد بھی مضبوط ہو گی۔ ایک اندازے کے مطابق سی پیک کے تحت بننے والے ترجیحی اسپیشل اکنامک زونز کی تکمیل سے 20لاکھ ملازمتیں پیدا ہونے اور کاروباری سرگرمیوں میں سالانہ ایک ٹریلین روپے اضافے کی توقع ہے۔ علاوہ ازیں یہ اکنامک زونز صنعتی پیداوار میں اضافے، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور درآمدی متبادل کے اہم محرک کے طور پر بھی اہمیت کے حامل ہیں۔

چین کے سرمایہ کار پاکستان کی ترقی اور دونوں ممالک کے اقتصادی تعلقات کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کے حوالے سے جو اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس کا بطور چیئرمین فیصل آباد انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی (فیڈمک) میں خود مشاہدہ کر چکا ہوں۔ فیڈمک کے زیر انتظام بننے والے سی پیک کے سب سے بڑے ترجیحی اسپیشل اکنامک زون علامہ اقبال انڈسٹری سٹی کا سنگ بنیاد جنوری 2020ء میں رکھا گیا تھا اور 2021ء کے اختتام سے پہلے یہاں ترقیاتی کاموں کا پہلا مرحلہ مکمل ہو چکا تھا۔ اس اکنامک زون میں چین کی 150 سے زائد کمپنیاں اور سرمایہ کار تقریباً ڈیڑھ ارب ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری کر چکے ہیں۔ اس سلسلے میں فیڈمک کی طرف سے سرمایہ کاروں کو دس سال کی ٹیکس چھوٹ بھی دی گئی ہے جس کی وجہ سے اس اکنامک زون میں بعض صنعتی یونٹس کی جانب سے پروڈکشن یونٹس لگا کر پیداوار بھی شروع کر دی گئی ہے۔ چینی سرمایہ کار اس اکنامک زون سمیت ملک بھر میں ترقیاتی منصوبوں میں ترجیحی بنیادوں پر سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ تاہم پاکستان میں جاری سیاسی عدم استحکام، انتہا پسندوں کے چینی باشندوں پر حملے، پاکستانی کرنسی کی قدر میں کمی اور بڑھتا ہوا تجارتی خسارہ ایسے چیلنجز ہیں جنہیں حل کرنے کیلئے ریاست کے مقتدر اداروں کو سنجیدگی سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ پاکستان میں غربت کے خاتمے کیلئے بھی چین کی پیروی کرنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ چین نے 40سال کی مدت میں 80 کروڑ چینی عوام کو غربت سے نجات دلا کر انسانی تاریخ کا منفرد کارنامہ انجام دیا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ چین نے پاکستان سے دو سال بعد آزادی حاصل کی تھی، اس وقت ایک ارب 40 کروڑ کی آبادی کا یہ ملک دنیا کی دوسری بڑی فوجی اور اقتصادی قوت ہے۔ اس لئے اگر ہم بھی چینی تعاون سے استفادہ کرتے ہوئے اس کے نقش قدم پر چلیں تو نا صرف غربت سے نجات حاصل کر سکتے ہیں بلکہ صنعتی ترقی کی حقیقی منزل سے بھی ہمکنار ہو سکتے ہیں۔ اس حوالے سے یہ بات خوش آئند ہے کہ چین تخفیف غربت کیلئے پاکستان سے تعاون کر رہا ہے اور اس سلسلہ میں دونوں ممالک کے مابین مفاہمتی یادداشت پر بھی دستخط ہو چکے ہیں، امید ہے پاکستان غربت کے خاتمے کیلئے چین کے تجربات سے فائدہ اٹھائے گا۔

اس حوالے سے پاکستان نے چند ماہ قبل چین سے ایک نئے معاہدے پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت سی پیک منصوبے کے دوسرے مرحلے کا آغاز ہو گیا ہے، یہ منصوبہ دونوں ممالک کیلئے گیم چینجر اور تزویراتی اہمیت کا حامل ہے جس سے دونوں طرف کے عوام مستفید ہو رہے ہیں۔ صنعتی تعاون پر ایک اور فریم ورک معاہدے کا مقصد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاروں کو راغب کرنا، صنعت کاری کو فروغ دینا، اقتصادی زونز کی ترقی، نجی اور سرکاری شعبوں میں منصوبوں پر عمل درآمد کرنا ہے۔ سی پیک کے تحت گوادر بندرگاہ سمیت پاکستانی انفراسٹرکچر کی توسیع میں چینی سرمایہ کاری سے پاکستان کے ساتھ چین کا تعاون نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے جبکہ دونوں ممالک آزادانہ تجارت کے معاہدے سے بھی مستفید ہو رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

P-1

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 23 JUL 2023

Page No: 13

پاکستان میں حالیہ دہشت گردی کی لہر، تانے بانے سرحد پار سے ملنے لگے!!!

کالعدم تحریکِ طالبان پاکستان کے دھڑوں کے ساتھ امن معاہدے کے بعد سے دہشت گرد حملوں میں کئی پاکستانی فوجی شہید ہو چکے ہیں۔ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کی لہر کے بعد، اب بلوچستان دہشت گردوں کے نشانے پر ہے۔

......میگزین رپورٹ......

گزشتہ ہفتے ژوب کی فوجی چھاؤنی پر حملہ ہوا جس نے ہمیں سرحد پار دہشت گردوں کے محفوظ ٹھکانوں کے خطرات سے ایک بار پھر خبردار کیا۔ طویل عرصے بعد ایک دن میں سکیورٹی فورسز کا ہونے والا سب سے بڑا جانی نقصان یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ عسکریت پسند اب زیادہ مسلح اور زیادہ تربیت یافتہ ہیں۔ اس ہائی پروفائل حملے کی ذمہ داری کالعدم تحریکِ طالبان پاکستان کے ایک دھڑے نے قبول کی جس نے اپنے حملوں کا دائرہ خیبر پختونخوا سے بلوچستان تک پھیلا دیا ہے۔ اس خطے میں عسکریت پسندوں کی جانب سے سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنائے جانے کے سلسلے میں تیزی آئی ہے۔ بلوچستان کا ضلع ژوب جس کی سرحدیں جنوبی وزیرستان سے ملتی ہیں، اب شرپسند کارروائیوں کا مرکز بنتا جا رہا ہے۔ یہ رواں ماہ میں ژوب میں سکیورٹی فورسز پر ہونے والا دوسرا حملہ تھا۔

رواں ماہ کے آغاز میں 2 جولائی کو دہشتگردوں نے اس علاقے کو خیبر پختونخوا سے منسلک کرنے والی ہائی وے پر واقع سکیورٹی فورسز کی 3 چیک پوسٹوں پر حملہ کیا۔ اسی دن ضلع سوئی میں پیش آنے والے ایک اور واقعے میں دہشت گردوں سے فائرنگ کے مقابلے میں ایک فوجی اہلکار شہید

ہوا۔ اس سے یہ خیال درست ثابت ہوتا ہے کہ افغانستان میں طالبان حکومت کی واپسی کی وجہ سے وہ دہشت گرد عناصر متحرک ہو گئے ہیں جن کے ٹھکانے سرحد پار ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پاکستان میں حالیہ دہشت گردی کی لہر کے تانے بانے سرحد پار جا ملتے ہیں۔ لیکن یہ ماضی میں اپنائی گئی ہماری تباہ کن پالیسیوں کا خمیازہ ہے جو آج ہم بھگت رہے ہیں۔

گزشتہ سال ریاست کی جانب سے طالبان حکومت کے دباؤ میں کیے گئے امن معاہدے کے نتیجے میں ہزاروں کی تعداد میں مسلح عسکریت پسندوں کو اپنے قبائلی علاقوں میں واپسی کی اجازت دی گئی۔ اس معاہدے کے نتیجے میں کالعدم تحریکِ طالبان کو ایک بار پھر اس خطے میں متحرک ہونے کا موقع ملا اور یوں انہوں نے اپنی کارروائیوں کا آغاز وہیں سے کیا جہاں سے انہیں 2016ء کے فوجی آپریشن میں نکال دیا گیا تھا۔

بہت سے شرپسند تو ان علاقوں میں واپس آ چکے ہیں لیکن ان کی قیادت اب بھی افغانستان میں اپنی محفوظ پناہ گاہوں میں موجود ہیں جہاں وہ طالبان حکومت کے تحفظ میں ہیں۔ اب ہمارا ملک دہشت گردوں کے آگے شرم ناک انداز میں ہتھیار ڈال دینے کی قیمت اپنے عوام کی جانوں کی صورت میں ادا کر رہا ہے۔ کالعدم تحریکِ طالبان پاکستان کے دھڑوں کے ساتھ امن معاہدے کے بعد سے دہشت گرد حملوں میں کئی پاکستانی فوجی شہید ہو چکے ہیں۔ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کی لہر کے بعد، اب بلوچستان دہشت گردوں کے نشانے پر ہے۔

یہ سکیورٹی ایجنسیوں کے لیے ایک سنگین معاملہ ہے کیونکہ وہ پہلے ہی صوبے میں بلوچ علیحدگی پسند گروہوں سے نبرد آزما ہیں۔ اگرچہ ٹی ٹی پی کی سرگرمیاں شمالی بلوچستان خصوصاً پختون اکثریتی علاقوں تک محدود ہیں لیکن لگتا یہ ہے کہ ٹی ٹی پی نے دیگر بلوچ علاقوں میں بھی اپنے قدم جما لیے ہیں۔ اس سے زیادہ تشویش ناک یہ اطلاعات ہیں کہ بلوچ علیحدگی پسند گروہوں اور ٹی ٹی پی نے مبینہ طور پر ہاتھ ملا لیے ہیں۔ یہ بات پریشان کن ہے کہ بلوچستان کے کچھ علاقوں میں ہونے والے حالیہ دہشت گرد حملوں کی ذمہ داری ایسے گروہوں نے قبول کی جن کا ٹی ٹی پی کے ساتھ قریبی تعلق ہے۔ یہ خطہ پہلے ہی بلوچ عسکریت پسندی کا شکار تھا۔ اس اتحاد نے علاقے میں سکیورٹی فورسز کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔

حالیہ دہشت گرد حملوں سے یہ ظاہر ہوا کہ دونوں گروہ امریکا کی جانب سے افغانستان میں چھوڑے گئے جدید اسلحے سے لیس ہیں۔ افغانستان اور ایران کے ساتھ غیر محفوظ سرحدوں نے شرپسندوں کو آزادانہ نقل و حرکت کا موقع دیا ہے۔ سرحدی علاقے بھی اب سرحد پار متحرک عسکریت پسند گروہوں کے لیے محفوظ علاقے تصور کیے جانے لگے ہیں۔ افغان طالبان کے انکار کے باوجود یہ بات واضح ہے کہ ٹی ٹی پی کو طالبان حکومت کی حمایت حاصل ہے۔ ان عسکریت پسندوں کو جدید ہتھیاروں کی دستیابی نے صورتحال کو انتہائی تشویش ناک بنا دیا ہے۔ واضح طور پر دہشت گردی کی حالیہ لہر جس کی ذمہ داری کالعدم ٹی ٹی پی نے قبول کی، اس سے افغان طالبان حکومت کے حوالے سے پاکستان کے موقف میں سختی آئی ہے۔

عسکری قیادت نے افغان حکومت کو پاکستان سکیورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث دہشت گردوں کو پناہ دینے پر سختی سے خبردار کیا ہے۔ آئی ایس پی آر نے اپنے بیان میں کہا کہ افغانستان کی عبوری حکومت سے توقع تھی کہ وہ حقیقی معنوں میں اور دوحہ معاہدے میں کیے گئے وعدوں کی روشنی میں دہشت گردوں کو کسی بھی ملک کے خلاف اپنی سرزمین استعمال کرنے نہیں دے گی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اس طرح کے واقعات نا قابلِ برداشت ہیں جن پر پاکستان کی مسلح افواج کی جانب سے موثر جواب دیا جائے گا۔

یہ پہلا موقع نہیں ہے جب پاکستان کی حکومت نے طالبان کی حکومت کو دہشت گردوں کی پناہ گاہوں کے خلاف اقدامات کرنے پر زور دیا لیکن کوئی پیش رفت دیکھنے میں نہیں آئی۔ اس کے بجائے افغان طالبان نے پاکستان کی تنبیہ پر سخت ردِعمل دیا۔ طالبان کے ترجمان نے کہا کہ یہ پاکستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ملک میں مسائل سے نمٹے۔

دونوں فریقین کے درمیان لفظوں کی جنگ اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان بڑھتا ہوا تناؤ

ایک کھلے تنازعے کی صورت اختیار کر رہا ہے۔ یہ واضح ہے کہ افغان حکومت کی جانب سے اقدامات نہ کیے جانے پر پاکستان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا ہے۔ اگر پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث ٹی ٹی پی اور کالعدم گروہوں کے خلاف طالبان انتظامیہ نے اقدامات نہ کیے تو پاکستان دہشت گردی کے خلاف اپنی جنگ کو سرحد پار بھی لے جاسکتا ہے جس کے حوالے تنبیہ بھی کی جارہی ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ سال پاکستان نے چند سرحد پار آپریشنز بھی کیے تھے جن میں افغانستان کے کنڑ اور ننگرہار صوبوں میں موجود دہشت گرد قیادت کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ لیکن اس طرح کے اقدامات کافی خطرناک ہوتے ہیں اور اس کے خطے کے امن پر سنگین اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ یہ پاکستان کے لیے امتحان ہوگا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ان رکاوٹوں کا کیسے مقابلہ کرتا ہے۔

بلاشبہ پاکستان کو افغانستان سے بڑھتی ہوئی عسکریت پسندی کو قابو کرنے کی ضرورت ہے لیکن اسے ایسی کارروائی کرنے میں احتیاط برتنی ہوگی جو وسیع تر انتشار کا باعث بنے۔ سرحد پار جوابی کارروائیوں سے افغان حکومت کا رویہ مزید سخت ہوسکتا ہے۔

افغانستان میں ٹی ٹی پی اور دیگر عسکریت پسند گروہوں کی موجودگی عالمی برادری کے لیے بھی باعثِ تشویش ہے۔ لگتا ہے کہ طالبان حکومت اپنے وعدے سے مکر گئی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ کسی دوسرے ملک کے خلاف کارروائی میں افغان زمین کو استعمال نہیں ہونے دیں گے۔ طالبان حکومت کے ان شر پسند گروہوں کے ساتھ روابط نے دنیا اور خصوصاً خطے کے ممالک کو تشویش میں مبتلا کردیا ہے۔ ایسی صورت حال میں خطے میں اتفاقِ رائے پیدا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ طالبان حکومت کو ان گروہوں کی سرپرستی کرنے سے روکا جاسکے جو خود افغانستان کی اپنی سلامتی کے لیے بھی خطرہ ہیں۔